WED.17.April.2024
VOLUME:19 NO: 100
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ناندیڑ
ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزبدھ 17/اپریل 2024
جلد:19 شمار 100
7/شوال المکرم 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

یو پی ایس سی سیول سرویس امتحان 2023 کے نتائج میں

50 مسلم امیدوار کامیاب نوشین ٹاپ 10 میں شامل

نئی دہلی:16 / اپریل (ایجنسیز) یو پی ایس سی سیول سرویس کے نتائج 2023 میں جملہ 50 مسلم امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے۔اس طرح جملہ کامیاب امیدواروں میں مسلم امیدواروں کی کامیابی کا تناسب تقریباً 5 فیصد رہا ہے۔گذشتہ سال 2022 کے مقابلہ اس مرتبہ مسلم امیدواروں کا مظاہرہ خاصہ بہتر رہا ہے جبکہ اُس سال صرف 33 مسلم امیدوار اس اعلیٰ امتحان میں کامیاب ہوسکے تھے۔اس مرتبہ ایک مسلم لڑکی نوشین کو نواں رینک حاصل ہوا ہے، اس طرح ٹاپ 10 میں صرف ایک مسلم امیدوار شامل ہے۔یو پی ایس سی سیول سروس کی میرٹ لسٹ 2023 جاری کردی گئی ہے۔ان میں 5 مسلم امیدواروں نے ٹاپ 100 کی فہرست میں مختلف رینک اور پوزیشن حاصل کئے ہیں۔آئی اے ایس، آئی پی ایس، آئی ایف ایس، آئی آر ایس اور دیگر سیول سرویس کے عہدوں کے لئے جملہ 1016 امیدواروں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ان کے تقرر کی سفارش کی گئی ہے۔جملہ 1016 امیدواروں میں سے مجموعی طور پر 347 جنرل زمرہ سے، 115 معاشی کمزور طبقات سے، 303 او بی سی سے، 165 درج فہرست ذاتوں سے اور 86 درج فہرست قبائل کے زمرے سے منتخب ہوئے ہیں۔کامیاب امیدواروں میں 50 مسلمان ہیں۔کامیاب مسلم امیدواروں میں 16 لڑکیاں شامل ہیں۔مجموعی نتائج میں آدتیہ سریواستو

نے پہلا رینک حاصل کیا ہے، انیمیشن پردھان نے دوسرا رینک حاصل کیا ہے، ڈی اننیا ریڈی نے تیسرا، سدھارتھ رام کمار نے چوتھا جبکہ روحانی نامی لڑکی نے پانچواں رینک حاصل کیا ہے۔سول سروس 2022 کی ٹاپ 100 فہرست میں 05 مسلمانوں نے جگہ بنائی ہے۔نوشین نامی لڑکی ماپ 10 کی فہرست میں شامل ہے۔انہوں نے 9 واں رینک حاصل کیا۔ان کے ساتھ جملہ 50 مسلمانوں کو 2023 کے یو پی ایس سی سیول سروس امتحانات میں کامیاب قرار دیا گیا ہے۔کامیاب مسلم امیدواروں کے ناموں کی فہرست حسب ذیل ہے۔(قوسین میں ان کا رینک بھی دیا گیا ہے) تلاش کیجئے حیدرآباد تلنگانہعلا قائیقومیا یشیاء مشرق وسطیٰا مریکہ و کینیڈا یورو پدیگر مما لکمذ ہبجرائم و

حادثاتسوشیل میڈیاکھیلانٹرٹیمنٹتجارتعلیم و سائنسا دبصحتکا ٹھوم/قومی/ بھارتھارتٹرینڈنگیو پی ایس سی 2023 نتائج: 50 مسلم امیدوار کامیاب، گذشتہ سال کے مقابلہ بہتر مظاہرہ، نوشین کو نواں رینک (مکمل فہرست دیکھئے) یو پی ایس سی سیول سرویس کے نتائج 2023 میں جملہ 50 مسلم امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ اس طرح جملہ کامیاب امیدواروں میں مسلم امیدواروں کی کامیابی کا تناسب تقریباً 5 فیصد رہا ہے۔ناشرتبع علی خان 16 اپریل 2024-35:16 منٹ ریڈیو پی ایس سی 2023 نتائج: 50 مسلم امیدوار کامیاب، گذشتہ سال کے مقابلہ بہتر مظاہرہ، نوشین کو نواں رینک یو پی ایس سی 2023 نتائج: 50 مسلم امیدوار کامیاب، گذشتہ سال کے مقابلہ بہتر مظاہرہ، نوشین کو نواں رینکنئی دہلی: یو پی ایس سی سیول سرویس کے نتائج 2023 میں جملہ 50 مسلم امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ اس طرح جملہ کامیاب امیدواروں میں مسلم امیدواروں کی کامیابی کا تناسب تقریباً 5 فیصد رہا ہے۔متعلقہ خبریں گروپ I کے 2 عہدیداروں کو آئی اے ایس موقف دیا گیا گذشتہ سال 2022 کے مقابلہ اس مرتبہ مسلم امیدواروں کا مظاہرہ خاصہ بہتر رہا ہے جبکہ اُس سال صرف 33 مسلم امیدوار اس اعلیٰ امتحان میں کامیاب ہوسکے تھے۔اس مرتبہ ایک مسلم لڑکی نوشین کو نواں رینک حاصل ہوا ہے، اس طرح ٹاپ 10 میں صرف ایک مسلم امیدوار شامل ہے۔یو پی ایس سی سیول سروس کی میرٹ لسٹ 2023 جاری کردی گئی ہے۔ان میں 5 مسلم امیدواروں نے ٹاپ 100 کی فہرست میں مختلف رینک اور پوزیشن حاصل کئے ہیں۔آئی اے ایس، آئی پی ایس، آئی ایف ایس، آئی آر ایس اور دیگر سیول سرویس کے عہدوں کے لئے جملہ 1016 امیدواروں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ان کے تقرر کی سفارش کی گئی ہے۔جملہ 1016 امیدواروں میں سے مجموعی طور پر

347 جنرل زمرہ سے، 115 معاشی کمزور طبقات سے، 303 او بی سی سے، 165 درج فہرست ذاتوں سے اور 86 درج فہرست قبائل کے زمرے سے منتخب ہوئے ہیں۔کامیاب امیدواروں میں 50 مسلمان ہیں۔کامیاب مسلم امیدواروں میں 16 لڑکیاں شامل ہیں۔مجموعی نتائج میں آدتیہ سریواستو نے پہلا رینک حاصل کیا ہے، انیمیشن پردھان نے دوسرا رینک حاصل کیا ہے، ڈی اننیا ریڈی نے تیسرا، سدھارتھ رام کمار نے چوتھا جبکہ روحانی نامی لڑکی نے پانچواں رینک حاصل کیا ہے۔سول سروس 2022 کی ٹاپ 100 فہرست میں 05 مسلمانوں نے جگہ بنائی ہے۔نوشین نامی لڑکی ماپ 10 کی فہرست میں شامل ہے۔انہوں نے 9 واں رینک حاصل کیا۔ان کے ساتھ جملہ 50 مسلمانوں کو 2023 کے یو پی ایس سی سیول سروس امتحانات میں کامیاب قرار دیا گیا ہے۔کامیاب مسلم امیدواروں کے ناموں کی فہرست حسب ذیل ہے۔(قوسین میں ان کا رینک بھی دیا گیا ہے) نوشین (9) وردہ خان (18) ذوفشان حق (34) فائی رشید (71) منان بھٹ (88) ارقع عثمانی (111) سید عدیل محسن (157) خان صائمہ سراج احمد (165) ثانیہ سیروی (171) صائمہ رضا (188) جمعدار فرحان عرفان (191) فرحین زاہد (241) اریبہ صغیر (253) ای مفسر (278) نازش عمر انصاری (311) سید مصطفیٰ ہاشمی (312) فاطمہ ایس پی (317) شاہدہ بیگم (323) حامد نوید (332) اریبہ نعمان (339) محمد حارث میر (345) محمد فرحان ایس (369) محمد تابش حسن (374) غلام میاں دین (388) علیفا خان (418) دانش ربانی خان (447) زہرہ بانو (469) محمد عاصم مجتبیٰ (481) عبدالفصل (507) محمد آفتاب عالم (512) سیرت باجی (516) افضل علی (574) محمد رضوین (659) نازیہ پروین (670) سید طالب احمد (677) شعیب (730) عبداللہ زاہد (744) تسلیم ایم (745) صوفیہ صدیقی (758) محمد شہنشاہ صدیقی (762) محمد اشفاق (770) عاطف وقار اکرام انصاری (819) محمد برہان زمان (822) جی غزالہ محمد (825) سید صادق (826) نجمہ السلام (839) راشد علی اے (840) جے عاشق حسین (845) محمد وارشد خان (1012) اجمل حسین (1013) واضح رہے کہ گذشتہ سال یو پی ایس سی امتحان میں 33 مسلم امیدوار کامیاب ہوئے تھے جبکہ اس سے پہلے 2021 میں صرف 21 مسلم امیدواروں نے کامیابی حاصل کی تھی۔ 2020 میں 31 مسلمان منتخب ہوئے تھے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ رہائشی کوچنگ اکیڈمی کے 31 طلباء
یو پی ایس سی میں پاس،نوشین ٹاپ 10 میں شامل

نئی دہلی:16 / اپریل (ایجنسیز) جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ریسیڈنشیل کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) نے ایک بار پھر یو پی ایس سی امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔جامعہ آر سی اے کے 31 طلباء نے اس مرتبہ یو پی ایس سی سول سروسز امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ان میں نوشین نامی طالبہ نے تو اپنی جگہ ٹاپ 10 میں بنا لی ہے۔نوشین نے سول سروسز کے فائنل ریزلٹ میں نویں پوزیشن حاصل کی ہے۔نوشین گورکھپور کی رہنے والی ہیں۔انہوں نے دہلی یونیورسٹی سے گریجویشن کیا ہے۔اس کے بعد نوشین نے جامعہ ملیہ اسلامیہ سے سوشل ورک میں پوسٹ گریجویشن کیا۔پوسٹ گریجویشن کے بعد انہوں نے سول سروسز کی تیاری کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے جامعہ آر سی اے میں داخلہ لیا۔اپنی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے نوشین نے کہا کہ وہ بہت خوش ہیں اور جامعہ کی رہائشی کوچنگ اکیڈمی نے ان کی کامیابی میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔یو پی ایس سی پاس کرنے والے کل 31 طلباء میں سے 11 لڑکیاں ہیں۔واضح رہے کہ آر سی اے نے گزشتہ سالوں میں بھی یو پی ایس سی امتحانات میں اچھے نتائج دیے ہیں۔شروتی شرما نے اسی اکیڈمی میں تعلیم حاصل کی تھی جنھوں نے سول سروسز امتحان 2021 میں آل انڈیا رینک 1 حاصل کیا تھا۔رواں سال جامعہ آر سی اے کے کل 151 طلبا نے یو پی ایس سی امتحان میں شرکت کی۔ان میں سے 71 طلبہ انٹرویو کے لیے پہنچے اور 31 طلبہ کا انتخاب کیا گیا۔اپنے قیام کے بعد سے ابھی تک جامعہ آر سی اے سے سول سروسز اور دیگر مرکزی اور ریاستی سروسز میں 630 سے زیادہ طلباء کا انتخاب کیا گیا ہے۔جامعہ آر سی اے کے طلباء جنہوں نے یو پی ایس سی امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے ان میں نوشین، نازیہ پروین، عاطف وقار، بورکر سریش، دیویانشی سنگلا، سید عادل، ہرشیتا شرما، فرحین اور پریرنا سنگھ شامل ہیں۔

دوسرا اوپنین پول چونکا والا! مہاراشٹر میں این ڈی اے کو 28 نشستیں
I.N.D.I.A کو 20 نشستیں اور شندے-ٹھاکرے کو کتنی سیٹیں ملیں گی؟

ممبئی:16 / اپریل (ایجنسیز) ملک میں لوک سبھا انتخابات کے اعلان کے بعد تمام سیاسی جماعتوں نے انتخابی مہم شروع کر دی ہے۔مہاراشٹر میں بھی تمام پارٹیاں زوردار مہم چلا رہی ہیں۔پچھلے دو سالوں کے دوران ریاست نے بڑے سیاسی اتھل پتھل دیکھے ہیں۔اس کی وجہ سے اس لوک سبھا الیکشن میں پورے ملک کی توجہ مہاراشٹر پر لگی ہوئی ہے۔دریں اثنا، پولنگ کے پہلے مرحلے سے پہلے ایک سروے میں، این ڈی اے کو ریاست کی 48 لوک سبھا سیٹوں میں سے 28 جیتتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ان میں سے 25 سیٹیں بی جے پی اور تین سیٹیں شیوسینا (شندے گروپ) کے جیتنے کا امکان ہے۔اس وقت، I.N.D.I.A. اتحاد کو 20 سیٹیں ملتی نظر آرہی ہیں۔ان میں سے 10 سیٹیں شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے جیتنے کا امکان ہے۔یہ سروے TV9، People's Insight Pollstrat نے کیا تھا۔اہم بات یہ ہے کہ اس سروے میں تقریباً 25 لاکھ لوگوں نے حصہ لیا۔امیدواروں پر غور کریں تو اس سروے میں ناگپور سے نتن گڈکری، بارامتی سے سپریا سولے اور شمالی ممبئی سے پیوش گوئل جیتتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔کس کو کتنی سیٹیں ملیں گی: بی جے پی- 25 کانگریس- 05 شیوسینا (شندے گروپ)- 03 این سی پی (اجیت گروپ)- 00 شیوسینا (ادھو گروپ)- 10 این سی پی (شرد پوار گروپ)- 05 دیگر- 00 کتنے فیصد؟ ووٹ کسی کو ملیں گے؟ ووٹ فیصد کے لحاظ سے این ڈی اے کو 22.40 فیصد، I.N.D.I.A. اتحاد کے لیے 97.40 فیصد، اور دیگر کو 22.3 فیصد، اور 59.15 فیصد غیر فیصلہ کن ہیں۔اہم بات یہ ہے کہ اس سروے میں لوک سبھا حلقہ کے تحت ہر ایک ودھان سبھا حلقہ انتخاب سے نمونے لیے گئے ہیں۔یہ سروے یکم اپریل سے 13 اپریل تک کیا گیا۔اس میں ملک بھر کے 4123 اسمبلی حلقوں سے نمونے لیے گئے۔

عیدالاضحیٰ کب ہوگی، مصر کے ماہرینِ فلکیات نے بتادیا

قاہرہ:16 / اپریل (ایجنسیز) مصر کے فلکیاتی ادارے جیوفزیکل ریسرچ نے دعویٰ کیا ہے کہ عیدالاضحیٰ 16 جون کو ہونے کا قوی امکان ہوگا۔رمضان المبارک کا مقدس مہینہ عیدالفطر جیسا خوبصورت تحفہ دیکر جاچکا ہے اور اب دنیا بھر کے مسلمان اسلامی کیلنڈر کے آخری مہینے ذی الحجہ کا بے چینی سے انتظار کررہے ہیں۔ذی الحجہ میں فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے دنیا بھر سے مسلمانوں کی بڑی تعداد مکہ معظّمہ پہنچتی ہے اور اس ماہ میں سال کی دوسری عید مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منائی جاتی ہے۔عرب میڈیا کے مطابق مصر میں وزارت اعلیٰ تعلیم اور سائنسی تحقیق کے قومی ادارہ برائے فلکیات کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یکم ذی الحجہ 7 جون بروز جمعے کو ہوگی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ماہ ذی الحج 1445ھ کا نیا چاند سورج غروب ہونے کے بعد سے مکہ معظّمہ کے آسمان پر 11 منٹ اور قاہرہ میں 18 منٹ تک رہے گا۔مصر کے فلکیاتی ادارے کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس حساب سے وقوف عرفہ 15 جون اور عیدالاضحیٰ 16 جون کو ہوگی تاہم سعودی عرب کی طرف سے عیدالاضحیٰ کا چاند نظر آنے کے اعلان کے بعد ہی حتمی رائے قائم کی جاسکتی ہے۔

چھتیس گڑھ میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں میں تصادم، 29 نکسلائیٹ ہلاک

نئی دہلی:16 / اپریل (ایجنسیز) چھتیس گڑھ کے کانکیر ضلع میں سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان شدید تصادم کی خبر ہے۔ واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق اس واقعہ میں 29 نکسلائیٹ مارے گئے ہیں۔اس کے علاوہ مقابلے میں بھاری مقدار میں اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔سیکورٹی فورسز کی جانب سے پورے علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔تصادم میں تین فوجیوں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔یہ واقعہ چھتیس گڑھ کے کانکیر کے چھوٹابیٹیہ تھانہ علاقہ کے تحت بناگنڈہ اور کورونار کے درمیان ہاپاتولا جنگل میں پیش آیا۔اے ڈی جی نکسل آپریشنز وویکانند سنہا نے کہا کہ انکاؤنٹر میں کئی نکسلائیٹ مارے گئے ہیں۔حکام کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ زخمی فوجیوں کی حالت نارمل اور خطرے سے باہر ہے۔زخمی فوجیوں کے بہتر علاج کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے جارہے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ علاقے میں سرچ آپریشن بھی جاری ہے۔واقعہ دوپہر دو بجے کا بتایا جاتا ہے۔حالیہ دنوں میں چھتیس گڑھ میں نکسلیوں کے خلاف مسلسل کارروائیاں چل رہی ہیں۔حال ہی میں بستر کے علاقے میں، ایک خاتون نکسلائیٹ سمیت دو انعام یافتہ نکسلیوں نے سیکورٹی فورسز کے سامنے ہتھیار ڈال دیے تھے اور سیکورٹی فورسز نے دو عسکریت پسندوں کو گرفتار کیا تھا۔پولس حکام نے بتایا تھا کہ سکما ضلع میں دو نکسلیوں نے جن پر 8 لاکھ روپے کا انعام تھا نے خودسپردگی اختیار کی ہے اور بیجاپور ضلع میں سیکورٹی فورسز نے دو نکسلیوں کو گرفتار کیا ہے۔

بی جے پی و آر ایس ایس آئین کو تباہ کرنا چاہتی ہیں
جبکہ کانگریس اسے بچانے کی کوشش کررہی ہے: راہل گاندھی

وائناڈ:16 / اپریل (ایجنسیز) کیرالہ کے وائناڈ میں کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی نے بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی و آر ایس ایس ملک کے آئین کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں جبکہ کانگریس اسے بچانے کی کوشش میں مصروف ہے۔یہ بیان راہل گاندھی روڈ شو کے دوران دیا جس کو سن کر عوام پورے جوش میں دکھائی دی اور زوردار انداز میں تالیاں بجاتی رہی۔اس عظیم الشان روڈ شو میں راہل گاندھی نے مرکزی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی پر خوب حملہ کیا۔انھوں نے کہا کہ اس الیکشن کا ایک بنیادی مسئلہ ہے اور دیگر تمام مسائل اسی ایک مسئلے سے جنم لیتے ہیں۔وہ مسئلہ یہ ہے کہ بی جے پی و آر ایس ایس ملک کے آئین کو ختم کرنا چاہتی ہیں۔لیکن ان کی اس کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔کانگریس ملک کے آئین کو بچانے کے لیے اور عوام کے بنیادی ایشوز کو ہر پلیٹ فارم پر اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔راہل گاندھی نے وائناڈ میں ایک مقام پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''کبھی پی ایم مودی کہتے ہیں کہ وہ ہندوستان میں اولمپکس لائیں گے، کبھی کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو چاند پر بھیجیں گے، لیکن وہ مہنگائی اور زرعی پیداوار پر کم منافع جیسے اہم مسائل پر کچھ نہیں بولتے۔انہیں عوام کو درپیش مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔اس کے بجائے وہ صرف کچھ کاروباری لوگوں کی فلاح و بہبود میں دلچسپی رکھتے ہیں، جبکہ کانگریس ملک کے لوگوں میں دلچسپی رکھتی ہے۔'' کانگریس لیڈر نے اس دوران الیکٹورل بانڈ کا معاملہ بھی اٹھایا۔انھوں نے کہا کہ الیکٹورل بانڈ اب تک کا سب سے بڑا اسکینڈل ہے اور یہ سب کچھ تاجروں و صنعت کاروں سے پیسے اینٹھنے کے لیے کیا گیا ہے۔یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے ہر گاؤں میں کچھ لوگ ہوتے ہیں جو لوگوں کو ڈرا دھمکا کر ان سے پیسوں کی وصولی کرتے ہیں۔راہل گاندھی نے اس موقع پر میڈیا پر بھی تنقید کی اور کہا کہ کسی بھی میڈیا ہاؤس نے الیکٹورل بانڈ پر رپورٹ نہیں کی۔میڈیا نے ایسا اس لیے کیا کیونکہ وہ جانتی ہے کہ اگر اس نے الیکٹورل بانڈ پر کوئی رپورٹ کی تو ای ڈی آجائے گی اور اس سے بچنے کے لیے میڈیا خاموش ہوگیا۔

بشنوئی گینگ کو ختم کردیں گے
ایکناتھ شندے کی سلمان خان سے ملاقات

ممبئی:16 / اپریل (ایجنسیز) مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے نے آج اداکار سلمان خان سے ان کی شمال مغربی ممبئی کی باندرہ میں ٹے اداکار کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، اس موقع پر ان

کے والد مصنف سلیم خان، سابق ایم ایل اے بابا صدیقی اور ان کے ایم ایل اے بیٹے ذیشان صدیقی بھی موجود تھے۔سلمان نے عمارت کی لابی میں شندے کا استقبال کیا۔اتوار کی صبح سویرے سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر دو موٹر سوار نے پانچ گولیاں چلائیں تھیں، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے آج دوپہر اداکار سلمان خان سے ملاقات کی۔گزشتہ روز ایم این ایس رہنماء راج ٹھاکرے بھی ان کے گھر آئے۔وزیر اعلیٰ کی آمد پر اداکار کے گھر کے اطراف سیکیورٹی سخت کردی گئی، سلمان خان نے وزیر اعلیٰ کا استقبال کرنے باہر نکلے اور انہیں اپنے گھر لے گئے، جہاں شندے نے اداکار کے والد، معروف اسکرین پلے رائٹر سلیم خان، سیاست دان بابا صدیقی اور ان کے بیٹے ذیشان سے ملاقات کی اور مصافحہ کیا۔انہوں نے کہا کہ 'حکومت آپ کے ساتھ ہے، میں نے سلمان خان کو کہہ دیا ہے۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ ہم کیس کی جڑ تک پہنچیں گے۔کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا۔کسی کو بھی اس طرح نشانہ نہیں بنانا چاہئے'' ایکناتھ شندے اداکار کے گھر کے باہر نامہ نگاروں کو بتایا۔انہوں نے مزید کہا کہ ''کسی گینگ یا گینگ وار کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ہم (لارنس) بشنوئی کو ختم کردیں گے'' اتوار کو صبح 5 بجے کے قریب، دو آدمی بائک پر آئے اور باندرا کے گلیکسی اپارٹمنٹس کے باہر کئی راؤنڈ فائر کیے، جہاں اداکار اپنے خاندان کے ساتھ رہتے ہیں اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے واقعہ کے دن اداکار سے فون پر بات کی تھی۔ انہوں نے ممبئی پولیس کمشنر سے بھی بات کی تھی اور اداکار کی سیکورٹی بڑھانے کی تجویز دی تھی۔

'مودی لہر کہیں نہیں'، بی جے پی امیدوار نونیت رانا کے بیان پر جئے رام رمیش نے کہا 'ہم تو یہ کئی ہفتوں سے کہہ رہے'

امراوتی:16 / اپریل (ایجنسیز) مہاراشٹر میں امراوتی لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار نونیت رانا کے ایک بیان نے بی جے پی اور مودی حمایت کا دم بھرنے والے لوگوں کو حیران کردیا ہے۔دراصل ان کی ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں وہ اپنے حامیوں سے کہہ رہی ہیں کہ سبھی ووٹنگ کے دن محنت کریں کیونکہ اس بار مودی لہر کہیں نہیں ہے۔نونیت رانا کے اس بیان نے اپوزیشن لیڈران کو بولنے کا بہترین موقع دے دیا ہے۔جئے رام رمیش نے اس ویڈیو کو اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''ہم یہ کئی ہفتوں سے کہہ رہے ہیں، اور اب وہ بھی یہی کہہ رہے ہیں۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''بی جے پی امیدوار نونیت رانا نے کہا ہے کہ مودی لہر کہیں نہیں ہے۔کچھ ہی ہفتوں میں وہ (بی جے پی والے) بھی سچ جان جائیں گے۔اس بار مودی کے خلاف لہر ہے۔'' دراصل نونیت رانا ویڈیو میں ایک تقریر کرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔امراوتی میں وہ پارٹی کارکنان سے کہتی نظر آرہی ہیں کہ وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ پی ایم مودی کی ہوا ہے۔ساتھ ہی وہ کہتی ہیں کہ 2019 میں پی ایم مودی کی ہوا تھی تب میں آزاد امیدوار کے طور پر جیت کر آئی تھی، اس لیے موجودہ الیکشن کو ہلکے میں نہیں لینا ہے۔پی ایم مودی کی ہوا کی غلط فہمی میں کوئی نہ رہے۔قابل ذکر ہے کہ نونیت رانا نے 2019 میں امراوتی لوک سبھا سیٹ سے بطور آزاد امیدوار کامیابی حاصل کی تھی۔حالانکہ انھیں غیر منقسم این سی پی کی حمایت ملی تھی۔انھوں نے شیوسینا امیدوار کو شکست دی تھی جس کو بی جے پی کی حمایت حاصل تھی۔اس مرتبہ نونیت رانا خود بی جے پی امیدوار کی شکل میں کھڑی ہیں اور انھیں انڈیا اتحاد کے مشترکہ امیدوار کا سامنا کرنا پڑے گا۔بہرحال، نونیت رانا کے ذریعہ دیا گیا 'کوئی مودی لہر نہ ہونے' والا بیان اپوزیشن لیڈران کے لیے برسر اقتدار طبقہ پر حملہ کا بہترین موقع ثابت ہورہا ہے۔

سچ کون بولتا ہے اداکار کون ہے

نریندر مودی... چور کی بومڑی سب سے آگے
ممتا بنرجی کی جرأتمندی... متنازعہ فلموں کی سیاست

رشید الدین

عام طور پر چور اپنے جرم سے بچنے کیلئے ہجوم میں سب کے ساتھ چور چور پکارنے لگتا ہے تاکہ توجہ اس پر سے ہٹ جائے۔ دکنی زبان میں مثل مشہور ہے ''چور کی بومڑی سب سے آگے''۔ ظاہر ہے کہ جب چور خود دوسرے کا پیچھا کرنے لگے تو عوام کی توجہ اصلی چور سے ہٹ جاتی ہے اور بچ نکلنے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ بعض افراد اپنے جرائم کی پردہ پوشی کیلئے دوسروں پر الزامات عائد کرتے ہیں۔ ایسے افراد کیلئے کہا گیا ہے کہ ایک انگلی کسی کو دکھائی جائے تو باقی انگلیاں خود اپنی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ نریندر مودی اور بی جے پی کا حال کچھ اسی طرح ہے۔ انتخابی ریالیوں میں روزانہ کسی نہ کسی پر انگلی اٹھانا مودی کی عادت بن چکی ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں اور ان کے قائدین پر الزام تراشی ''چور کی بومڑی سب سے آگے'' کے مصداق ہے۔ آدمی جس جرم میں مبتلا ہوتا ہے، اسے دوسرے بھی مجرم دکھائی دیتے ہیں۔ سیاسی مبصرین اور میدان سیاست کی جہاندیدہ شخصیتوں سے ہم نے سنا ہے کہ آدمی جس رنگ کی عینک لگائے اسے ساری دنیا اسی رنگ میں دکھائی دیتی ہے۔ نریندر مودی کے عوام میں تعارف کیلئے مذکورہ مثالیں یقیناً کافی ہوجائیں گی۔ لوک سبھا انتخابی مہم کے سلسلہ میں مودی جس ریاست کا دورہ کرتے ہیں، وہاں کی اپوزیشن کو کرپٹ قرار دیتے ہوئے عوام میں الجھن پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح کے الزامات دراصل ایک دھمکی کی طرح ہے کہ اگر بی جے پی کی مخالفت ختم نہیں کی گئی تو سی بی آئی اور ای ڈی آجائیں گے۔ فلم شعلہ میں گبر سنگھ کا مشہور ڈائیلاگ ہے ''پچاس میل دور جب بچہ روتا ہے تو ماں کہتی ہے بیٹا سوجا ورنہ گبر سنگھ آجائے گا''۔ آج کے سیاسی ماحول کے گبر سنگھ نریندر مودی ہیں جو اپوزیشن کو سی بی آئی اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی کارروائیوں کی بالواسطہ دھمکی دے رہے ہیں۔ کسی بھی پارٹی یا قائد کو کرپٹ قرار دینے سے قبل نریندر مودی کو 10 سالہ حکمرانی کے دوران کرپٹ اور اسکام میں ملوث پارٹیوں اور قائدین کی فہرست جاری کرنی چاہئے۔ مودی ایماندار اور بے ایمان پارٹیوں سے عوام کو آگاہ کردیں ورنہ وقت کے ساتھ ساتھ کرپشن کی فہرست میں تبدیلی ہورہی ہے۔ کل کے ایماندار اچانک بے ایمانوں کی فہرست میں شامل کردیئے گئے اور بے ایمانوں کو کلین چٹ دے دی گئی۔ ایمانداری اور بے ایمانی کے سرٹیفکٹ مودی کی دستخط سے بی جے پی جاری کررہی ہے۔ بی جے پی اور نریندر مودی پہلے یہ طئے کریں کہ کرپشن اور ایمانداری کا پیمانہ کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ بی جے پی کا جواب یہی ہوگا کہ جو ہماری تائید کرے، وہ ایماندار اور جو مخالفت کرے وہ کرپٹ۔ 2014 سے آج تک بی جے پی نے خود اپنے سرٹیفکٹس کو موقع محل کے اعتبار سے تبدیل کیا ہے۔ نتیش کمار کے لئے مودی سرٹیفکٹ کئی بار تبدیل کیا گیا۔ نتیش کمار نے مودی کا ساتھ چھوڑ دیا تو بہار میں جنگل راج اور کرپشن کا الزام لیکن این ڈی اے میں واپسی پر اچانک ایمانداری کا انعام دیا گیا۔ نتیش کمار نے جس طرح وقفہ وقفہ سے سرٹیفکٹس تبدیل کئے، وہ خود اپنے میں ایک ریکارڈ ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کل تک جو کرپٹ تھے، وہ بی جے پی کا ہاتھ تھامتے ہی کس طرح ایماندار بن جاتے ہیں؟ اس کے علاوہ کرپشن کے تمام پر الزامات یکایک کیسے واپس لئے گئے۔ دراصل بی جے پی کی واشنگ مشن میں مودی ڈیٹرجنٹ پاؤڈر سے دھلائی مخالفین کے سارے گناہوں کو دھو دیتی ہے اور دودھ سی سفیدی والا معاملہ ہوجاتا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران ٹاملناڈو پہنچ کر نریندر مودی نے کہا کہ ڈی ایم کے کرپشن اور اسکام کا دوسرا نام ہے۔ ڈی ایم کے جب دوسرا نام ہے تو پھر پہلا نام کس کا ہے؟ ہر ریاست میں کوئی نہ کوئی پارٹی اور لیڈر مودی کیلئے کرپشن کا دوسرا نام بن جاتا ہے۔ چندرا بابو نائیڈو، مایاوتی اور وائی ایس جگن موہن ریڈی کے ساتھ بھی یہی کچھ ہوا۔ پارلیمنٹ میں متنازعہ قوانین کی تائید پر بی آر ایس اور کے سی آر بھی ایماندار تھے لیکن الیکشن سے عین قبل کے سی آر کی دختر کو پہلے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ اور پھر سی بی آئی نے گرفتار کرکے ہراسانی کا آغاز کیا تاکہ لوک سبھا چناؤ میں کے سی آر کو مفاہمت کیلئے مجبور کیا جائے۔ جب کسی کو کرپٹ کہہ دیا گیا تو دوستی کے بعد بھی کرپشن کے خلاف کارروائی کی جائے۔ دوسروں کو کرپشن اور اسکام کا دوسرا نام کہنے والے مودی پہلے الیکٹورل بانڈس اسکام کی وضاحت کریں۔ سپریم کورٹ میں بانڈس کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے سیاسی پارٹیوں کے عطیہ دہندگان کی فہرست کو عوام میں پیش کردیا۔ الیکٹورل بانڈ سے سب سے زیادہ فائدہ بی جے پی کو ہوا اور یہ انکشاف خود کرپشن اور اسکام کا ثبوت ہے۔ شراب اسکام میں ایک ملزم جو گواہ معافی یافتہ بن گیا، اس نے بی جے پی کو بھاری ڈونیشن دیا تھا۔ اس کا مطلب صاف ہے کہ شراب اسکام کی معاملت بی جے پی اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔ مودی جب کسی پر الزام لگاتے ہیں تو وہ دراصل سی بی آئی اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی دھمکی ہوتی ہے۔ ملک میں ہزاروں اور سینکڑوں کروڑ کے اسکام میں ملوث کئی قائدین جیسے ہی بی جے پی میں شامل ہوئے، ان کے تمام الزامات مودی ڈیٹرجنٹ سے ختم ہوگئے۔

ملک میں پہلے اور دوسرے مرحلہ کے لوک سبھا انتخابات کی مہم عروج پر ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی بی جے پی کے واحد اسٹار کیمپینر ہیں جو ملک بھر میں انتخابی مہم کا بیڑہ اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں۔ نریندر مودی نے پارٹی کے دیگر سینئر قائدین امیت شاہ اور جے پی نڈا کو بھی غیر اہم بنادیا ہے۔ بی جے پی میں گزشتہ پانچ برسوں سے مودی کا ون میاں شو عروج پر ہے اور رائے دہندے بھی صرف ایک چہرہ سے بیزار دکھائی دے رہے ہیں۔ الیکشن آتے ہی نریندر مودی اور وہی جملہ بازی نے عوام کو مایوس کردیا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ عوام اپنی بیزارگی کا اظہار لوک سبھا الیکشن میں ووٹ کے ذریعہ کرپائیں گے یا نہیں؟ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کے بارے میں اپوزیشن اور عوام کے شبہات برقرار ہیں۔ سپریم کورٹ نے ووٹنگ مشین کے ووٹوں کے ساتھ ساتھ وی وی پیاٹ کی گنتی سے متعلق اپوزیشن کی درخواستوں کو سماعت کیلئے قبول کرلیا ہے۔ الیکشن کمیشن شروع سے انکار کررہا ہے کہ وہ مشینوں کے علاوہ وی وی پیاٹ کی گنتی نہیں کرے گا۔ عوام کو سپریم کورٹ سے انصاف کی امید ہے۔ اگر ووٹنگ مشین کے ووٹوں کا وی وی پیاٹ کے ذریعہ تقابل کیا جائے تو مشینوں کی اصلیت بے نقاب ہوجائے گی۔ کئی ماہرین نے مشینوں کے نقائص کو بے نقاب کیا لیکن الیکشن کمیشن ماننے کیلئے تیار نہیں ہے۔ اب تو یہاں تک کہا جارہا ہے کہ بیرونی ادارے ہندوستان کے الیکشن میں مداخلت کرتے ہوئے مودی کی کامیابی کو یقینی بنائیں گے۔ کانگریس نے لوک سبھا کیلئے انتخابی منشور جاری کیا لیکن نریندر مودی نے انتخابی منشور کو مسلم لیگ اور محمد علی جناح سے جوڑ کر پھر ایک بار گھٹیا مذہبی منافرت کی سیاست کی ہے۔ بی جے پی کے پاس گزشتہ 10 برسوں میں ایسا کوئی رپورٹ کارڈ نہیں کہ جسے کارنامہ کے طور پر پیش کیا جائے۔ 10 برسوں میں نریندر مودی نے صرف عوام کی مشکلات اور مسائل میں اضافہ ہی کیا ہے۔ کانگریس نے عوام کی ضرورتوں کے عین مطابق انتخابی منشور تیار کیا لیکن بی جے پی اسے بھی مذہبی رنگ دے رہی ہے۔ ویسے بھی سیاست میں مذہب کا استعمال بی جے پی کیلئے کوئی نئی بات نہیں۔ الیکشن میں حکومت کی کارکردگی یا پھر اپنے وعدوں کو پیش کرتے ہوئے عوام سے ووٹ کی اپیل کی جاتی ہے لیکن بی جے پی نے نفرت پر مبنی فلموں کا سہارا لیا ہے۔ حالیہ عرصہ میں کشمیر فائلز، کیرالا اسٹوری، رضاکار اور دیگر کئی عنوانات سے متنازعہ فلمیں تیار کی گئیں جن کا مقصد سماج میں ہندو اور مسلمان کے نام پر تفرقہ پیدا کرنا ہے۔ کشمیر میں سیاسی فائدہ کیلئے فلم کشمیر فائلز اور کیرالا میں کیرالا اسٹوری کی بڑے پیمانہ پر تشہیر کی جارہی ہے۔ سوشیل میڈیا پلیٹ فارم پر متنازعہ فلمیں وائرل کردی گئیں جن کا بنیادی مقصد سیکولر رائے دہندوں کو خوفزدہ کرتے ہوئے ہندو ووٹ بینک کو مستحکم کرنا ہے۔ ملک میں بہت کم قائدین ایسے ہیں جو جرات مندی کے ساتھ فرقہ پرستوں کا مقابلہ کررہے ہیں۔ ان میں ممتا بنرجی سرفہرست ہیں جو خاتون ہونے کے باوجود نریندر مودی اینڈ کمپنی کی نیند حرام کرچکی ہیں۔ ممتا بنرجی نے اعلان کیا کہ مغربی بنگال میں این آر سی، سی اے اے اور یکساں سیول کوڈ پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ ممتا بنرجی وہ واحد اپوزیشن لیڈر ہیں جنہوں نے نریندر مودی اور بی جے پی کی سازشوں کو ناکام بناتے ہوئے دوسری مرتبہ کامیابی حاصل کی۔ غیر بی جے پی اور کانگریس زیر قیادت ریاستوں نے بھی این آر سی اور سی اے اے پر عمل آوری کے خلاف فیصلہ کیا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ لوک سبھا چناؤ کارکردگی کی بنیاد پر ہوں گے یا پھر فرقہ وارانہ ایجنڈہ پر۔ معراج فیض آبادی کا یہ شعر حالات کی ترجمانی کیلئے کافی ہے ؎

یہ فیصلہ تو وقت بھی شائد نہ کرسکے
سچ کون بولتا ہے اداکار کون ہے

عام انتخابات: کانگریس اور بی جے پی کے ارادے ومنصوبے

انتخابات میں سیاسی جماعتیں عوام کو رجھانے اور انہیں اپنی تائید وحمایت کیلئے متحرک کرنے کی خاطر انتخابی منشور جاری کرتی ہیں جس میں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اقتدار میں آنے پر عوام کی بہبود کیلئے مختلف اقدامات واسکیمات اور پروگرامس شروع کئے جائیں گے۔ انتخابی منشور میں کئی ایک گیارنٹیز کا بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ بہرحال انتخابی منشور' سیاسی جماعتوں کے ارادوں ومنصوبوں کا ایک تحریری اعلان ہے اور عوام سے متعلق مسائل پر ایک طرح سے سیاسی جماعتوں کا نقطہ نظر ہے۔ ہمارے ذہن میں چند مثالیں آرہی ہیں جیسے کہ اعلانِ آزادی اور قرارداد آزادی ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں 1776 میں پیش کردہ قراردادِ آزادی، پنڈت جواہر لال نہرو کی 14-15 اگسٹ 1947 میں کی گئی تاریخی تقریر'' تقدیر کے ساتھ'' اسی طرح 24 جولائی 1991 کو ڈاکٹر منموہن سنگھ کی جانب سے کی گئی ایک تاریخی اور یادگار تقریر نے ہندوستانی معیشت کو نئی راہ اور ایک نئی سمت عطاء کی تھی۔ اپنی تقریر میں ڈاکٹر منموہن سنگھ نے وکٹر ہیوگو HUGOVICTOR کے اس قول کا حوالہ دیا تھا جس میں وکٹر نے کہا تھا کہ دنیا کی کوئی بھی طاقت اُس آئیڈیا کو نہیں روک سکتی جس کا وقت آیا ہو۔ مذکورہ بیانات/تقاریر نے بانگِ دہل پُرزور انداز میں اور واضح طور پر نئے اُصول وقواعد کا دراصل ایک اعلان اور ایک منصوبہ ہے۔ آپ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایک بیان میں اس بیان دینے والے کا ارادہ اور اس کی نیت بھی پوشیدہ ہوتی ہے۔ جھوٹے لوگ جھوٹے بیانات دیتے ہیں، ایسی تقاریر کرتے ہیں جو جھوٹ اور دروغ گوئی و بے بنیاد دعوؤں سے بھری رہتی ہیں۔ اس ضمن میں ہم اور آپ مسٹر نریندر مودی کے بیانات' ان کی تقاریر اور وعدوں کی مثال پیش کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر مودی نے 2014 میں انتخابات سے قبل انتخابی مہم کے دوران عوام سے کچھ یوں وعدہ کیا تھا: ''میں ہر ہندوستانی کے بینک اکاؤنٹ میں 15 (پندرہ) لاکھ روپے جمع کرواؤں گا، میں ہر سال روزگار کے 2 کروڑ مواقع پیدا کروں گا یعنی دو کروڑ بیروزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کروں گا، میں کسانوں کی آمدنی دوگنی کردوں گا'' وغیرہ وغیرہ لیکن جب بات ان وعدوں پر عمل آوری کی آئی اور عوام نے جب مودی اور ان کی حکومت کو یہ وعدے یاد دلائے تب ان کے بااعتماد رفقاء نے ان وعدوں کو انتخابی جملے قرار دے کر اپنا دامن جھاڑ لیا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ بی جے پی نے 30 مارچ کو انتخابی منشور کمیٹی قائم کی جبکہ کانگریس نے 5 اپریل کو اپنا انتخابی منشور جاری کیا۔

پی چدمبرم
(سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس)

سماجی، معاشی اور ذات پات پر مبنی مردم شماری، تحفظات

کانگریس ملک کے سماجی ومعاشی حالات اوران کی وجوہات سے اچھی طرح واقف ہے، وہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کی بھی حامی ہے۔ درج فہرست طبقات وقبائیل اور ملک کے کمزور ومحروم طبقات کو مختلف شعبوں میں تحفظات فراہم کرنے کے حق میں ہمیشہ رہی ہے۔ بہرحال کانگریس نے اس معاملہ میں اپنا ارادہ، اپنی نیت واضح کردی ہے اور اس بات کا اعلان کیا ہے کہ اگر مرکز میں کانگریس کی زیر قیادت حکومت تشکیل پاتی ہے تو قومی سطح پر وہ سماجی واقتصادی اور ذات پات پر مبنی مردم شماری کروائے گی، اس کے ساتھ ہی وہ تحفظات کے معاملہ میں جو 50 فیصد کی حد ہے اسے ہٹانے کیلئے دستور میں ترمیم کرے گی، معاشی طور پر کمزور EWS طبقات کیلئے ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں جو تحفظات فراہم کئے گئے ہیں وہ تمام طبقات اور برادریوں کیلئے بھی فراہم کئے جائیں گے۔

اقلیتیں: ہندوستان میں بے شمار مذہبی ولسانی اقلیتیں ہیں، کانگریس نے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ اس کا یہ ایقان ہے کہ تمام ہندوستانی' حقوقِ انسانی، اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی کے معاملہ میں یکساں ہیں، تمام کو مساویانہ حقوق حاصل ہیں، اس کے علاوہ کانگریس کا یہ بھی ایقان ہے کہ ہندوستان ایک ایسا عظیم ملک' ایک ایسی عظیم جمہوریت ہے جس میں اکثریت ازم یا آمریت اور مذہبی خطوط پر عوام کی تقسیم کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے کیونکہ تنوع دستور ہند کی روح اس کی اصل ہے۔ جہاں تک بی جے پی کا سوال ہے بی جے پی نے کانگریس پر خوشامدانہ پالیسیاں اختیار کرنے کا الزام عائد کیا ہے جو حقیقت میں اس (بی جے پی) کے اقلیت دشمن موقف کا ایک خفیہ لفظ ہے اور اس کی اقلیت دشمنی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ چونکہ مذہبی اقلیتیں مذکورہ دونوں قوانین کو امتیاز پر مبنی خیال کرتی ہیں، وہ بی جے پی کے انتخابی منشور کا بڑی بے چینی سے انتظار کررہی ہیں۔

نوجوان اور ملازمتیں: ملک کے نوجوانوں میں بہت زیادہ بیروزگاری پائی جاتی ہے۔ مختلف علاقوں کے نوجوانوں میں بیروزگاری کی شرح مختلف پائی جاتی ہے۔ اس معاملہ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ شرح اطمینان بخش (9.5 فیصد) نہیں ہے۔ اس کے علاوہ مینوفیکچرنگ یونٹ بھی ایسا لگتا ہے کہ ساکت ہوگیا ہے (اس کا حصہ قومی مجموعی پیداوار میں 14 فیصد ہے) جبکہ افرادی قوت کی شراکت کی کمتر شرح (پچاس فیصد) اور بڑے پیمانے پر بیروزگاری کی شرح (گریجویٹس میں 42 فیصد) پائی جاتی ہے۔ کانگریس نے اپنے انتخابی منشور میں اس بات کا وعدہ کیا ہے کہ اگر وہ اقتدار میں آتی ہے تو 30 لاکھ مخلوعہ جائیدادوں پر بھرتیاں عمل میں لائے گی۔ رائٹ ٹو اپرنٹسائس شپ ایکٹ منظور کرے گی۔ روزگار سے مربوط مراعاتی اسکیم ELI پر عمل کرے گی (ان صنعتی گھرانوں کیلئے جو روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں گی اور ملک بھر میں اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے فنڈس اسکیم کیلئے ایک فنڈ قائم کرے گی جس سے بظاہر نوجوانوں میں ایک نیا جوش وجذبہ پیدا ہوگا۔ اس کے برعکس بی جے پی۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا بی جے پی بیروزگار نوجوانوں کیلئے زیادہ سے زیادہ پُرکشش منصوبے پیش کرنے کے قابل ہوگی؟۔

خواتین: انتخابی عمل میں خواتین جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیتی ہیں، وہ انتخابی مہم کے دوران سیاسی قائدین کی تقاریر کی بڑے غور سے سماعت کرتی ہیں اور آپس میں ان پر بحث ومباحث بھی کرتی رہتی ہیں۔ خواتین کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر کانگریس نے خواتین کی بہبود کیلئے اپنے انتخابی منشور میں مہا لکشمی اسکیم کا اعلان کیا جس کے تحت ہر غریب خاندان کی ایک خاتون کو ایک لاکھ روپئے کی مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ MGNREGS کے تحت 400 روپئے یومیہ اجرت دی جائے گی، مہیلا بینک کا احیاء کیا جائے گا اور مرکزی ملازمتوں میں خواتین کو 50 فیصد تحفظات دیئے جائیں گے۔ کانگریس کے یہ ایسے وعدے ہیں جو یقیناً خواتین کیلئے کشش کا باعث بنیں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا بی جے پی ہندوتوا ر سے بالاتر ہوکر عوام بالخصوص خواتین کیلئے ٹھوس منصوبے لیکر آئے گی یا نہیں۔

وفاقیت: آجکل بی جے پی اور نریندر مودی پر آمرانہ پالیسی اختیار کرنے کے الزامات عائد کئے جارہے ہیں اور کہا جارہا ہے کہ بی جے پی نے وفاقیت کو خطرہ میں ڈال دیا ہے حالانکہ دستور میں باضابطہ کہا گیا ہے کہ ہندوستان ریاستوں کی یونین ہے۔ بی جے پی نے 'ون نیشن ون الیکشن' کا جو نظریہ پیش کیا ہے اور اس نظریہ پر عمل آوری کی کوشش کررہی ہے اس نظریہ میں گہرے شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں۔ کانگریس نے اپنے انتخابی منشور میں وقافیت پر 12 نکات پیش کئے ہیں کیا بی جے پی ان نکات پر راضی ہوگی؟۔ اس میں سب سے اہم یہ ہے کہ Concurrent لسٹ کے چند قوانین کو ریاست کی لسٹ میں شامل کیا جائے گا۔ کانگریس کے انتخابی منشور کے یہ 12 نکات بی جے پی کیلئے ایک آزمائش ہے۔ جہاں تک میرا سوال ہے انتخابی میدان میں مقابلہ کرنے والی پارٹیوں کیلئے سب سے اہم مسئلہ پارلیمانی جمہوریت، حقوق انسانی، آزادی اور پرائیویسی کے ساتھ ساتھ دستوری اخلاقیات کا ہے اور میرا ووٹ ان ہی امیدواروں کیلئے ہے جو ان معیارات پر پورے اُترتے ہیں۔

ملک میں ڈکٹیٹر کی دوڑ اور عام انتخابات

پروفیسر اپوروانند

ملک میں عام انتخابات 2024 کی دوڑ شروع ہوچکی ہے اور اس دوڑ میں وزیراعظم نریندر مودی اور ان کی پارٹی بی جے پی سب سے آگے دکھائی دیتی ہے۔ ویسے بھی انتخابی شیڈول کے اعلان سے پہلے ہی وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت سرکاری اخراجات پر انتخابی مہم چلا چکی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ بی جے پی انتخابی مہم کی اس ریس میں بہت پہلے ہی دوڑنا شروع کردیا تھا، اس کے برعکس اپوزیشن جماعتیں انتخابی شیڈول جاری کئے جانے کا انتظار کررہی تھیں۔ اگر ہم بات بی جے پی اور اپوزیشن کی کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ فی الوقت دولت طاقت کے لحاظ سے بی جے پی بہت زیادہ طاقتور مضبوط ومستحکم ہے۔ اپوزیشن کے پاس پیسہ نہیں، اگر ہم ہندوستان کے موجودہ سیاسی صورتحال کا جائزہ لیتے ہیں تو 2012 کی ایک مشہور فلم دی ڈکٹیٹر کا ایک منظر بار بار ہمارے ذہن میں گردش کرتا ہے، اس فلم کا جو مرکزی کردار ہے وہ ڈکٹیٹر ہے، ڈکٹیٹر 100 میٹر کی دوڑ میں حصہ لیتا ہے اور چونکہ وہ ڈکٹیٹر ہے اس لئے دوڑ کی شروعات کرنے والی جو پستول ہے وہ بھی اسی (ڈکٹیٹر) کے پاس ہے، ڈکٹیٹر پہلے دوڑنا شروع کرتا ہے پھر اس کے بعد پستول فائر کرتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے آپ کو سطور بالا میں بتایا ہے کہ وہ ڈکٹیٹر ہے اور پستول اس کے ہاتھ میں ہے وہ دوڑ میں حصہ لینے والے اتھلیٹس کو ایک ایک کرکے گولی مارتا ہوا دوڑتا رہتا ہے۔ نتیجہ میں دوڑ میں صرف وہی باقی رہ جاتا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ دوڑ کے مقابلہ میں دوڑ کے آخری مقام پر کچھ لوگ فیتہ لے کر کھڑے ہوتے ہیں ڈکٹیٹر دوڑتا ہوا اس فیتہ کو پار کرلیتا ہے اور دوڑ کا مقابلہ جیت لیتا ہے۔ اسی طرح ڈکٹیٹر اپنے اہتمام کردہ اولمپکس میں نہ صرف دوڑ کے مقابلہ میں حصہ لیتا ہے بلکہ پستول بھی چلاکر دوڑ کے آغاز کا اعلان کرتا ہے۔ دوسرے اتھلیٹس کو گولیاں مار کر نہ صرف دوڑ کے مقابلہ میں بلکہ دوسرے مقابلوں میں جملہ 14 میڈلس حاصل کرتا ہے۔ ہم آپ کو فلم ڈکٹیٹر کے اس منظر کے بارے میں اس لئے بتارہے ہیں کہ ہمارے ملک میں 18 ویں لوک سبھا کے انتخابات کی تواریخ کا اعلان کردیا گیا۔ 7 مرحلوں میں یہ انتخابات ہوں گے 543 پارلیمانی نشستوں کے لئے 7.97 کروڑ رائے دہندے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی فلم ڈکٹیٹر کا یہ منظر بھی سوشل میڈیا پر کافی وائرل اور بہت زیادہ مقبول ہوگیا۔ سوشل میڈیا پر اس بارے میں دلچسپ تبصرے یا ریمارکس بھی کئے جارہے ہیں اکثر لوگ لکھ رہے ہیں کہ ہمارے وطن عزیز ہندوستان میں فی الوقت ایسا ہی ہورہا ہے، لوگوں کے اس طرح کے تبصرے کرنے کی وجہ بھی ہے وہ یوں ہی نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ وہ دیکھ رہے ہیں مودی اور ان کی حکومت نے اپوزیشن کے خلاف کس طرح گھیرا تنگ کردیا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں بار بار یہ الزام دہرارہی ہیں کہ مودی مت مرکزی ایجنسیوں کے ذریعہ انہیں ڈرا دھمکا رہی ہے بلیک میل حکو کررہی ہے۔ اب تو اپوزیشن جماعتیں کئی اہم اپوزیشن قائدین کی گرفتاریوں کو لے کر احتجاج بھی کررہی ہیں اور حکومت کے خلاف ''تانا شاہی نہیں چلے گی، تانا شاہی نہیں چلے گی'' جیسے نعرے بھی بلند کررہی ہیں۔ اگرچہ ہندوستان کو اسی پر تانا شاہی نہیں کہا جائے گا لیکن موجودہ حالات میں اور خاص طور پر انتخابات میں جو کچھ ہورہا ہے وہ کسی حد تک ڈکٹیٹر کی دوڑ سے مماثل ہے۔ سارا ہندوستان جانتا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت انتخابی دوڑ (انتخابی تواریخ کے اعلان سے پہلے ہی) سرکاری اخراجات پر بڑے پیمانے پر اپنی مہم کا آغاز کرچکی تھی۔ اس وقت حزب اختلاف انتخابی تواریخ کے اعلان کا انتظار کررہی تھی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا ملک میں انتخابات کی نگرانی واہتمام کرنے والا ادارہ ہے۔ حکومت نے انتخابات سے قبل اس ادارے کے ارکان کے انتخاب کے اصول کو بھی تبدیل کردیا۔ الیکشن کمشنران کے تقررات کرنے والی تقررات کمیٹی میں پہلے وزیراعظم، قائد اپوزیشن اور چیف جسٹس آف انڈیا شامل رہتے تھے لیکن مودی حکومت نے اس ضمن میں اصول وقواعد کو تبدیل کرتے ہوئے چیف جسٹس آف انڈیا کو کمیٹی میں شامل کرنے کی گنجائش ہی ختم کردی جبکہ ان کی جگہ ایک مرکزی وزیر کو شامل کرنے کی گنجائش فراہم کی اس کا مطلب یہ ہوا کہ حکمراں جماعت اپنی مرضی ومنشا کے مطابق کسی کو بھی الیکشن کمشنران مقرر کرسکتی ہے اور الیکشن کمیشن کے اعلیٰ عہدیداروں چیف الیکشن کمشنر اور دوسرے دو الیکشن کمشنران کے انتخاب میں حکومت کی رائے سب سے اہم ہوگی۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کھیل کے کسی مقابلہ میں شریک ٹیموں میں سے صرف ایک ٹیم کا کپتان ہی ایمپائر مقرر کرے ایسے میں اس کی غیر جانبداری کے بارے میں کہنے کو کیا رہ جاتا ہے۔ ظاہر ہے جس کپتان نے اس کا تقرر کیا ہے اسی کی ٹیم کے حق میں وہ فیصلہ دے گا۔ جہاں تک حکومت کی جانب سے مرکزی ایجنسیوں کے ذریعہ اپوزیشن قائدین کو ڈرانے دھمکانے اور انہیں بلیک میل کئے جانے سے متعلق اپوزیشن کے الزامات کا سوال ہے، ہم سب نے دیکھا کہ انتخابی شیڈول کے اعلان کے ساتھ ہی چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال کو کیسے گرفتار کیا گیا۔ اس سے کم از کم ایک ماہ قبل جھارکھنڈ کے چیف منسٹر ہیمنت سورین کی گرفتاری عمل میں آئی۔ یہ اچھا ہوا کہ ہیمنت سورین نے عہدہ چیف منسٹری سے استعفے دے کر اپنی حکومت کو بچالیا ورنہ اس اتحادی حکومت کو گرانے کی تمام تیاریاں مکمل ہوچکی تھیں۔ آپ کو یہ بھی بتادیں کہ دہلی شراب اسکام کے بہانے عام آدمی پارٹی کے سب سے بڑے لیڈر اور چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال کو گرفتار کیا گیا۔ اس سے پہلے بھارت راشٹرا سمیتی تلنگانہ کے سربراہ وسابق چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ کی دختر کے کویتا کو گرفتار کرکے تہاڑ جیل میں پہنچادیا گیا۔ دلچسپی اور حیرت کی بات یہ ہے کہ عام آدمی پارٹی کے مزید تین اہم قائدین پہلے ہی سے جیل میں تھے جس میں سابق ڈپٹی چیف منسٹر منیش سسوڈیہ، سابق وزیر صحت دہلی مسٹر سنیندر رجین اور سنجے سنگھ ایم پی شامل ہیں۔ ان میں سے صرف سنجے سنگھ کو ضمانت پر رہا کیا گیا اور وہ بھی سپریم کورٹ کی مہربانی سے جیل سے باہر آئے۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے فیصلہ کو برقرار نہ رکھتے ہوئے سنجے سنگھ کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تھا اور انہوں نے جیل سے باہر آتے ہی جس طرح کا خطاب کیا اس نے بی جے پی کو پریشان کرکے رکھ دیا۔ آپ کو یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ ہائی کورٹ کے جس جج نے سنجے سنگھ ایم پی کی درخواست ضمانت مسترد کی تھی اس نے چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال کی گرفتاری کو صحیح قرار دیا ہے۔ اچھا ہوا کہ جن دلائل کی بنیاد پر ہائی کورٹ نے سنجے سنگھ کی درخواست مسترد کی تھی سپریم کورٹ نے ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے سنجے سنگھ کی درخواست ضمانت منظور کی۔ یہاں ایک اور اہم بات بتانی ضروری ہیکہ ہائی کورٹ نے اروند کجریوال کو دہلی کا چیف منسٹر اور ایک اہم سیاستداں ہونے کے باعث کسی بھی قسم کی رعایت دینے سے انکار کیا لیکن ان ہی جج صاحب نے ایک اور سیاستداں دلیپ رے کی سزا یہ کہتے ہوئے معطل کردی کہ وہ ایک اہم سیاستداں ہیں اور انہیں انتخابات میں حصہ لینا ہے حالانکہ دلیپ رے کو سزا ہوچکی تھی جبکہ اروند کجریوال کے معاملہ کی تفتیش ہنوز مکمل نہیں ہوئی ہے۔ بہرحال جج صاحب کے اس کھلے عام تعصب و جانبداری کو سب نے نوٹ کیا، محسوس کیا۔ آپ اندازہ لگائیے کہ اپوزیشن قائدین کی گرفتاریوں سے انتخابی مہم پر اثر پڑنا لازمی ہے حدتو یہ ہیکہ سرکاری تحقیقاتی ایجنسیاں مختلف معاملوں میں اپوزشین جماعتوں کے بے شمار قائدین کو نوٹسوں پر نوٹس بھیج رہی ہیں جس کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ بہار ہی کے نہیں بلکہ ملک کے اہم اپوزیشن لیڈر وسابق چیف منسٹر لالو پرساد یادو کو ایک 25 سال قدیم کیس میں بی جے پی کی زیر اقتدار ریاست مدھیہ پردیش سے وارنٹ گرفتاری بھیجا گیا ہے۔ اس طرح کے تمام واقعات سے صاف صاف ظاہر ہورہا ہیکہ مرکزی تحقیقاتی ایجنسیاں اہم اپوزیشن قائدین کو ان انتخابات میں کسی نہ کسی طرح الجھا کر رکھنا چاہتی ہیں تاکہ وہ اپنی ساری توانائیاں ان انتخابات میں صرف نہ کرسکیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال کو گرفتار کیا گیا اور پھر اس کے بعد انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے کانگریس کو 1800 کروڑ روپے کے واجبات ادا کرنے کی نوٹس روانہ کی حدتو یہ ہیکہ اس سے پہلے حکومت نے کانگریس کو آگاہ کئے بناء اس کے اکاؤنٹ سے 135 کروڑ روپے منہا کرلئے اس نے صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ کانگریس کے تمام اکاؤنٹس منجمد کردیئے۔ کانگریس نے تو بانگ دہل یہ اعلان کیا ہیکہ عین انتخابات کے موقع پر اس کے کھاتے منجمد کئے تاکہ وہ انتخابی مہم نہ چلاسکے۔ ایسا لگتا ہیکہ اپوزیشن قائدین کے خلاف مرکزی ایجنسیوں خاص کر ای ڈی انکم ٹیکس اور سی بی آئی کی کارروائیوں سے خوف میں مبتلا ہوکر بے شمار اپوزیشن قائدین خود کو بچانے کی خاطر بی جے پی میں شامل ہورہے ہیں۔ اخبارات اور ٹی وی چیانلوں میں ایسی خبریں عام ہیں اس سلسلہ میں مہاراشٹرا کے سابق چیف منسٹر اور کانگریس کے اہم لیڈر اشوک چوہان، سابق ڈپٹی چیف منسٹر واین سی پی لیڈر اجیت پوار کے نام لئے جاسکتے ہیں۔ ان دونوں کو خود وزیراعظم نریندر مودی نے جیل بھیجنے کی دھمکیاں دی تھیں جس کا یہ اثر ہوا کہ آج دونوں بی جے پی کے حق میں ہیں اشوک چوہان تو باضابطہ بی جے پی میں شامل ہوچکے ہیں۔ انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ بی جے پی میں کم از کم ایسے اہم 25 قائدین شامل ہوئے ہیں جن کے خلاف بدعنوانی کے مقدمات چل رہے تھے جن میں سے بی جے پی میں شامل ہونے کے ساتھ ہی 23 قائدین کے خلاف مقدمات بند کردیئے گئے۔

کینیڈا کو چین کی جانب سے بین الاقوامی جبر کے خلاف اپنے ردعمل کو مضبوط بنانا چاہیے۔ ماہرین

ٹورنٹو (کناڈا)۔ 16/ اپریل۔ ایم این این۔ حالیہ دنوں میں، کینیڈا کو غیر ملکی مداخلت اور بین الاقوامی جبر (ٹی این آر) کے وسیع خطرے کے بارے میں واضح طور پر یاد دلایا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا خطرہ ہے جو اس کے شہریوں کی خودمختاری اور حفاظت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ جہاں ہردیپ سنگھ نجر کے قتل کو جسٹن ٹروڈو اور خالصتان کے حامی عناصر نے کھلے عام بھارت پر انگلیاں اٹھانے کا ڈرامہ رچایا ہے، اس کی موت ایک گینگ وار سے زیادہ لگ رہی تھی، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ تاہم، ہماری توجہ کینیڈین ٹی این آر کے ایک اور زبردست ذریعہ۔ چین کی طرف مبذول کرنا بہت ضروری ہے۔ گزشتہ دو انتخابات میں چین کی مداخلت کے حوالے سے کینیڈا کی گھریلو جاسوسی ایجنسی کا انکشاف کینیڈا کی سیاست میں مشتبہ مداخلت کی سنگینی کو واضح کرتا ہے۔ ایک سرکاری تحقیقات کے دوران ہونے والا یہ انکشاف، انتخابی نتائج کی تشکیل میں چین کے ملوث ہونے کا ابھی تک سب سے ٹھوس ثبوت فراہم کرتا ہے۔ کمیشن کی سماعت کے دوران پیش کی گئی ایک سلائیڈ میں کینیڈا کی سیکیورٹی انٹیلی جنس سروس کی فروری 2023 کی بریفنگ کے اقتباسات شامل تھے، جس میں واضح طور پر کہا گیا تھا، ''ہم جانتے ہیں کہ پیپلز ریپبلک آف چائنا نے 2019 اور 2021 دونوں میں خفیہ اور دھوکہ دہی سے مداخلت کی۔ بریفنگ نے ان غیر ملکی مداخلت کی سرگرمیوں کی عملی نوعیت پر روشنی ڈالی، جس کا بنیادی مقصد چینی حکومت کی دلچسپی کے معاملات پر پی آر سی کے حامی یا غیر جانبدار کے طور پر سمجھے جانے والے امیدواروں کو تقویت دینا تھا۔ یہ تصدیق کینیڈا کے جمہوری عمل کی سالمیت کے بارے میں اہم خدشات کو جنم دیتی ہے اور مستقبل میں مداخلت کی کوششوں سے حفاظت کے لیے مضبوط اقدامات کا مطالبہ کرتی ہے۔ کینیڈا کے رکن پارلیمنٹ مائیکل چونگ کے تجربات، جنہوں نے اویغوروں کے ساتھ ملک کے سلوک پر تنقید کی وجہ سے چین کی جانب سے ایک مربوط غلط معلومات کی مہم کا سامنا کرنا پڑا، بیجنگ کی بیرون ملک اختلاف کو خاموش کرنے کی جرات مندانہ کوششوں کی مثال دیتے ہیں۔ یہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے بلکہ چینی حکومت کی جانب سے عالمی سطح پر اپنا اثر ورسوخ بڑھانے اور مخالفت کو دبانے کے لیے استعمال کی گئی وسیع حکمت عملی کا عکاس ہے۔ کینیڈا میں ایغور کمیونٹی کی حالت زار، جسے چینی کارکنوں کی طرف سے ہراساں کیے جانے، نگرانی اور دھمکیوں کا سامنا ہے، بیجنگ کی رسائی کی حد کو واضح کرتا ہے۔ مہمت توہتی اور بختیار سیمسیدین جیسے کارکنوں نے خود کو اور اپنے خاندانوں کو لاحق خطرات کے باوجود، چینی حکومت کی طرف سے انہیں ڈرانے اور خاموش کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے ہتھکنڈوں کے بارے میں ہمت سے بات کی ہے۔ مزید برآں، عمر عبدالعزیز کی آزمائش، جسے سائبر جاسوسی کا نشانہ بنایا گیا، چین اور سعودی عرب جیسی آمرانہ حکومتوں کے اختیار میں آلات کی نفاست اور دخل اندازی کو واضح کرتا ہے۔

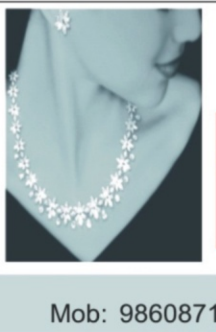

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کی رام نومی کے موقع پر مسلمانوں سے تحمل برتنے کی اپیل کی

ممبئی: 16/اپریل (پریس ریلیز) فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے ایک مشترکہ اپیل میں مسلمانوں سے رام نومی کے موقع پر تحمل برتنے اور کسی بھی طرح سے مشتعل ہونے اجتناب کرنے کی اپیل کی ہے۔فیڈریشن نے مسلمانوں سے صبر تحمل کی گزارش کے ساتھ ہی حکومت و انتظامیہ سے بھی پرزور اپیل کی ہے کہ وہ تہواروں کے موقع پر ایسا انتظام کرے کہ سماج دشمن عناصر کو ریاست کے پرامن ماحول اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے کا موقع نہ ملے۔فیڈریشن خدشہ ظاہر کیا کہ رام نومی کے موقع پر سماج مذہبی لبادہ میں دشمن عناصر تشدد برپا کر کے سماج میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔گذشتہ سال بھی بڑے پیمانے پر تشدد برپا کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔مہاراشٹر میں نفرت انگیز تقاریر کے معروف سکل ہندو سماج کے بینر تلے کئی افراد نے اشتعال انگیز تقریر کے ذریعہ ریاست کے ماحول کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی اور ریاست کے کئی علاقوں میں فساد رونما بھی ہوئے۔ممبئی کے مالونی، تھانے کے میرا روڈ اور اکولہ وغیرہ اس کی مثالیں۔اس سے بھی زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ ان فسادات میں اہم کردار ادا کرنے والوں کیخلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔حدتو یہ ہے کہ میرا روڈ فساد کیلئے ذمہ داروں کیخلاف پولس ایف آئی آر کرنے میں پولس آنا کانی کررہی ہے۔فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس اپنے بیان میں کہا کہ تشدد کیخلاف کارروائی دوطرح سے کی جاسکتی ہے۔اول یہ کہ احتیاطی تدابیر اور پولس محکمہ کو زیادہ ذمہ دار بنا کر تشدد کو قبل از وقت ہی روکا جاسکتا ہے اور دوسرے تشدد کے بعد خاطی افراد کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے کوئی رعایت نہ کی جائے۔فیڈریشن یاد دلایا کہ پرتشدد واقعات سے صرف ایک کمیونٹی کا ہی نقصان نہیں ہوتا بلکہ اس کی وجہ سے ملک کی معیشت بھی کمزور ہوتی ہے۔اس لئے فسادیوں سختی سے نمٹا جانا چاہئے اور یک طرفہ کارروائی کرتے ہوئے کسی فرقہ کو نشانہ بنانے سے پرہیز کرنا ملک کے مفاد میں ہے۔اس طرح کی اپیل فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز میں کی گئی ہے۔پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا ڈاکٹر محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، ابو عاصم اعظمی ایم ایل اے وصدر سماج وادی پارٹی مہاراشٹر، مولانا حافظ سید اطہر عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، جنرل سکریٹری جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر، فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پتر کار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤنڈیشن ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس، شاکر شیخ، کوکوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس۔

مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم وریاض اسلامک اسکول میں قدیم وجدید طلباء کیلئے داخلوں کا اعلان

حیدرآباد:16/اپریل:(راست) مولانا محمد ریاض احمد قادری حسامی ناظم ادارہ کے بموجب 1996 میں قائم کردہ شہر حیدرآباد کا قدیم دینی وعصری ادارہ مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم واقع مصطفی نگر فلک نما حیدرآباد میں قدیم وجدید اخلوں کا آغاز ہو چکا ہے جہاں دینی تعلیم شعبہ حفظ ناظرہ قرآن وقاعدہ مع تجوید وقرأت' دینیات کے علاوہ عصری تعلیم نرسری تا دسویں جماعت تعلیم کا بہترین نظم ہے۔تعلیم، قیام، طعام علاج ومعالجہ ودیگر سہولتیں دستیاب ہیں۔انٹر، ڈگری کے طلباء وطالبات دینی تعلیم وتربیت کے ساتھ ٹیوشنس بھی حاصل کر سکتے ہیں۔کمپیوٹر کلاسیس وغیرہ کی سہولت طلباء وطالبات کو دی جاتی ہے۔مدرسہ میں داخلوں کے آخری تاریخ 20 مئی 2024 ہے اور تعلیمی سال 25-2024 کیلئے 30 طلباء کو مکمل مفت تعلیم مع قیام طعام وعلاج معالجہ فراہم کیا جائے گا۔جس کیلئے 25 اپریل تک درخواستیں موصول کی جائیں گی۔داخلے کے اوقات صبح 9:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے ہوں گے۔مزید تفصیلات کیلئے 8309728451 یا 9700358014 پر ربط کریں۔

موجودہ حالات میں بین المذاہب مکالمات ہی اپسی دوریوں کو رفع کر سکتے

پھور میں ہندو مسلمانوں کے اجتماع میں سہیل امیر شیخ کا اظہار خیال

جلگاؤں:16/اپریل (عقیل خان بیاولی) پھور ضلع جلگاؤں میں عید ملن اور مسجد پریچ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔اس انوکھے اور تاریخی پروگرام میں داعی اسلام سہیل امیر شیخ نے خصوصی شرکت کی۔اس موقع پر قصبہ پھور کی مشہور ومعروف شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور سیاسی سماجی ومحکمہ پولیس سے وابستہ انتظامیہ کی خصوصی شرکت رہی سہیل امیر نے اپنی تقریر میں بتایا کہ مسجد یہ امن کا گہوارہ ہے اور یہاں سے انسانوں کی خدمت کے منصوبے بنائے جاتے ہیں۔تاکہ ہمارے سماج میں کوئی فرد نہ بھوکا رہ سکے نہ پیاسا۔بلکہ اس کا بہترین انتظام کیا جاسکے۔امیر نے اپنی گفتگو میں آگے بتایا کہ اسلام یہ امن کا پیغام دیتا ہے۔اور آج ساری دنیا کو اس امن کی انتہائی ضرورت ہے۔کاش کہ ہم تمام لوگ اپس میں ایک ہو کر اس ملک کی تعمیر میں اپنا رول ادا کریں۔پروگرام میں شمی مولانا رفیق سراور شہر کے معزز شخصیات نے حصہ لیا۔ اختتام پر تمام ائے ہوئے مہمانوں کا پھول دے کر استقبال کیا گیا۔اور انہیں شیر قورمہ پیش کیا گیا۔ساتھ ہی عید کی مبارکباد پیش کی گئی۔اختتام پر ائے ہوئے برادران وطن نے اس پورے ہی پروگرام پر اپنا تبصرہ اور اظہار خیال پیش کیا۔جو بہت حوصلہ افزہ اور امیدوں کو بڑھاتا ہے۔مختلف مذاہب کے نمائندوں نے اپنے اظہار خیال میں کہا کہ اج انہیں اسلام کا صحیح پیغام معلوم ہوا ہے۔جسے جان کر وہ بہت خوش ہیں۔اور مسجد کے روحانی ماحول میں بہت سکون اور اطمینان کا احساس ہوا۔

چین میں سونے کا کاروبار شدید دباؤ میں

شنگھائی-15/اپریل-ایم این این-اپریل گوانگزو میں ہوالین انٹرنیشنل جیولری مارکیٹ کے لیے ایک مصروف مہینہ رہا ہے۔قیمتوں میں اضافے اور قیمتی دھات سرمایہ کاری کے لیے ایک گاڑیکے طور پر نئی زندگی حاصل کرنے کے ساتھ ہی سونے کے ایک نئے رش میں شامل ہونے کے لیے بے تاب خریداروں کا ایک جھنڈ پنڈال پر اتر آیا ہے۔سونا چین میں اس وقت محفوظ سمجھے جانے والے چند شرطوں میں سے ایک کے طور پر سامنے آیا ہے۔سونے نے نہ صرف نئے خریداروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے بلکہ ملک کے متوسط طبقے اور لوگوں کے لیے مواقع بھی فراہم کیے ہیں۔گوانگزو مارکیٹ، جو اصل میں اپنی ہلچل مچانے والی جیڈ اور جیولری کی تجارت کے لیے مشہور ہے، سونے کے نئے کھلنے والے اسٹورز سے "بھر گئی" ہے۔اس ہفتے کے اوائل میں ایک اسٹور کے مالک کے مطابق درجنوں ابھرے ہیں۔مالک نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ "گاہکوں کی تعداد بھی روز بروز بڑھ رہی ہے۔بعض اوقات یہ محسوس ہوتا ہے کہ ایک ہجوم گیلے بازار کی طرح ہے۔قیمتوں میں تیزی سے تبدیلیوں نے مرکزی منظر کے لیے بنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ "سال کے آغاز سے لے کر اب تک، گاہک دسیوں ہزار، لاکھوں یوآن میں سونے کی سلاخیں خرید رہے ہیں۔لیکن چونکہ موجودہ قیمت بہت زیادہ ہے، صارفین محتاط ہو رہے ہیں۔زیادہ تر نئے صارفین کم گرام والی مصنوعات خرید رہے ہیں۔ایک اور تاجر کے مطابق بہت سے لوگوں نے اپنا اسٹاک بیچنا شروع کر دیا ہے۔ایک تاجر نے بتایا کہ آج کی واپسی کی قیمت 554 یوآن (77 ڈالر) فی گرام ہے۔ابھی، ایک خاتون جس کی گزشتہ سال شادی ہوئی تھی، مجھے اس کی شادی میں ملنے والے تحائف بیچے، جن میں ہار، لاکٹ اور بریسلیٹ شامل تھے۔چاؤ تائی فوک اور چوسانگ سانگ سمیت بڑے برانڈز کے سونے کی خوردہ قیمت جمعہ تک بڑھ کر 730 یوآن فی گرام تک پہنچ گئی تھی، جو کئی سالوں کی بلند ترین سطح ہے۔گزشتہ ماہانہ چوٹیوں کو جنوری میں تقریباً 630 یوآن فی گرام اور دسمبر میں 600 یوآن فی گرام دیکھا گیا تھا۔پیپلز بینک آف چائنا، ملک کے مرکزی بینک نے مارچ میں 000,160 اونس بلین خریدا تا کہ اس کے کل ذخائر 74.72 ملین اونس تک پہنچ جائیں۔

سڈنی حملے میں ایک پاکستانی ہلاک، دوسرا زخمی

کراچی-16/اپریل-ایم این این- دو مقامی کمیونٹی گروپس اور میڈیا رپورٹس کے مطابق، سڈنی کے ایک شاپنگ مال میں ہفتے کے آخر میں چاقو کے حملے میں ایک پاکستانی شخص ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا۔آسٹریلین پاکستانی نیشنل ایسوسی ایشن اور احمدیہ کمیونٹی کی ایک تنظیم نے اتوار کے روز کہا کہ مال کے سیکیورٹی گارڈ 30 سالہ فراز طاہر کو چاقو بردار شخص نے قتل کیا جس نے پانچ خواتین کو بھی قتل کیا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں پاکستان میں آسٹریلوی ہائی کمشنر نیل ہاکنز نے کہا کہ اس حملے میں ایک اور پاکستانی شہری بھی زخمی ہوا ہے۔آسٹریلوی نشریاتی ادارے اے بی سی نے زخمی شخص کی شناخت طحہٰ عمر خان کے نام سے کی ہے، جسے حملے کے بعد ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔اسے چاقو سے چوٹیں آئیں اور اب ان کی حالت مستحکم تھی۔ایک پریس ریلیز میں، آسٹریلیا میں احمدیہ کمیونٹی نے کہا کہ فراز "اپنے آبائی ملک پاکستان میں ظلم وستم سے بھاگ کر" آسٹریلیا میں آباد ہوئے۔آسٹریلوی اخبار سڈنی مارننگ ہیرالڈ نے رپورٹ کیا کہ مارے جانے سے پہلے اس نے صرف چند شفٹوں میں بطور سیکیورٹی گارڈ کام کیا تھا۔کمیونٹی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ فراز "اپنی غیر متزلزل لگن اور مہربانی کے لیے جانا جاتا تھا۔" ہمارے خیالات اور دعائیں اس مشکل وقت میں فراز کے اہل خانہ اور پیاروں کے ساتھ ساتھ تشدد کے اس بے ہودہ عمل سے متاثر ہونے والے دیگر تمام متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔کمیونٹی کے ایک رکن نے گارڈین آسٹریلیا کو بتایا کہ طاہر کا آسٹریلیا میں خاندان نہیں ہے، اور تنظیم کو نیو ساؤتھ ویلز کی ریاستی پولیس نے ان کی موت کی اطلاع دی تھی۔آسٹریلین پاکستانی نیشنل ایسوسی ایشن نے کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کی کہ "یکجہتی کے ساتھ ساتھ کھڑے ہوں، اس دل دہلا دینے والے نقصان سے غمزدہ اور متاثر ہونے والوں کی مدد اور دعائیں کریں۔اے بی سی کی خبر کے مطابق، سنٹر گروپ، جو اس مال کا مالک ہے اور اسے چلاتا ہے جہاں ہنگامہ آرائی ہوئی تھی، نے بھی ہلاک ہونے والے سیکیورٹی گارڈ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

اویغور خواتین پر چین کی برتھ کنٹرول پالیسی پر 'نسل کشی' کے خدشات

بیجنگ-16/اپریل-ایم این این-29 جون کو شائع ہونے والی نئی تحقیق کے مطابق، چین مغربی سنکیانگ کے علاقے میں اویغوروں اور دیگر زیادہ تر مسلم اقلیتی گروہوں کی آبادی کو محدود کرنے کی کوشش میں خواتین کو نس بندی کرنے یا مانع حمل آلات استعمال کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔چین کے ماہر ایڈرین زینز کی طرف سے کی گئی اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین کی پالیسیاں سست رفتار آبادی کے لحاظ سے "نسل کشی" کے مترادف ہو سکتی ہیں۔رپورٹ میں چین کے خلاف بین الاقوامی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا، جس نے ان الزامات کو "بے بنیاد" قرار دیا۔بیجنگ کو 2017 کے اوائل سے ہی سنکیانگ میں 10 لاکھ سے زیادہ اویغوروں اور دیگر زیادہ تر مسلم نسلی گروہوں کے افراد کو حراستی کیمپوں میں رکھنے پر مذمت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔چین کا کہنا ہے کہ یہ کیمپ دوبارہ تعلیم اور تربیت کے مراکز ہیں جن کی علیحدگی پسند دہشت گردی اور انتہا پسندی سے نمٹنے کے لیے ضرورت ہے۔اویغور سنکیانگ میں ترک زبان بولنے والی سب سے بڑی مقامی کمیونٹی ہیں جس کے بعد قازق ہیں۔یہ خطہ نسلی کرغیز، تاجک اور ہوئی، جنہیں ڈنگان بھی کہا جاتا ہے، کا گھر ہے۔ہان، چین کی سب سے بڑی نسل، سنکیانگ میں دوسری سب سے بڑی برادری ہے۔زینز کی رپورٹ سنکیانگ میں غیر نسلی ہان لوگوں کے خلاف منظم تولیدی جبر کو ظاہر کرنے کے لیے چینی حکومتی دستاویزات، علاقائی ڈیٹا اور انٹرویوز کا استعمال کرتی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "چونکہ 2016 کے اواخر میں شروع ہونے والے ایک بڑے کریک ڈاؤن نے سنکیانگ کو ایک سخت پولیس ریاست میں تبدیل کر دیا، اس لیے تولیدی خودمختاری میں ریاستی مداخلت کے گواہوں کے بیانات ہر جگہ عام ہو چکے ہیں۔" اس میں کہا گیا ہے کہ اویغور خواتین اور دیگر نسلی اقلیتوں کو پیدائشی کنٹرول کی سخت پالیسیوں کی خلاف ورزی کرنے پر نظر بند کرنے یا کیمپوں میں زبردستی بھیجنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔سزا کی بنیادوں میں حمل کو اسقاط حمل سے انکار کرنا شامل ہے جو پیدائشی کوٹے سے زیادہ ہوں۔کچھ خواتین جن کے پاس دو بچوں کی قانونی طور پر اجازت دی گئی حد سے کم تھی تین دیہی علاقوں میں کو ناگوار انٹرا یوٹرن مانع حمل آلات استعمال کرنے پر مجبور کیا گیا۔اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ خواتین کو نس بندی کی سرجری کروانے پر مجبور کیا جارہا ہے یا انہیں انجکشن دیا جارہا ہے جس سے ان کی ماہواری رک گئی، یا ماہواری میں غیر معمولی خون بہنے کا سبب بنتا ہے جو پیدائش پر قابو پانے کے استعمال کی نشاندہی کرتا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین خاندانوں کو سکھانے کے لیے جبری خاندانی علیحدگی کی پالیسی جاری رکھے ہوئے ہے۔سرکاری دستاویزات سے یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ دیہی برادریوں میں اویغور خواتین کو مقامی صحت کے حکام سے بار بار لازمی امراض نسواں اور حمل کے ٹیسٹ کروائے جاتے ہیں۔حکومتی اعداد وشمار کا تجزیہ سنکیانگ میں قدرتی آبادی میں اضافے میں ڈرامائی کمی کو ظاہر کرتا ہے، 2015 اور 2018 کے درمیان دو سب سے بڑے اویغور صوبوں میں شرحیں 84 فیصد تک گر گئیں۔2019 میں شرحیں کم ہوتی رہیں۔چینی حکومتی دستاویزات میں جنوبی سنکیانگ میں بڑے پیمانے پر خواتین کی نس بندی کی مہمات بھی دکھائی گئی ہیں جن کا مقصد دیہی ایغور خواتین جن کے تین یا اس سے زیادہ بچے ہیں، اور ساتھ ہی کچھ جن کے دو بچے ہیں۔رپورٹ میں پتا چلا ہے کہ سنکیانگ نے چار دیہی اقلیتی صوبوں میں بچے پیدا کرنے کی عمر کی 20 فیصد خواتین کو آئی یو ڈی یا نس بندی سے مشروط کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔اس بات کی علامت کہ خطے میں پیدائش سے بچاؤ کی سرجریوں پر کتنی توجہ مرکوز کی گئی ہے، چین میں 2018 میں تمام نئے آئی یو ڈی پلیسمنٹ کا 80 فیصد سنکیانگ میں انجام دیا گیا، حالانکہ یہ خطہ ملک کی آبادی کا صرف 8.1 فیصد ہے۔اس سے قبل یہ اطلاع دی گئی ہے کہ چینی کمیونسٹ پارٹی ہان نسل کے مردوں کو ایغور خواتین سے شادی کرنے کے لیے پروموٹ کر رہی ہے--جن میں سے کچھ کے شوہر کیمپوں میں قید ہو چکے ہوں گے یا وہیں مر گئے ہوں گے۔سنکیانگ کی آبادی کے توازن کو تبدیل کرنے کی دوسری کوششوں میں، چین وہاں ہان تارکین وطن کو راغب کرنے کے لیے زمین، ملازمتیں اور اقتصادی سبسڈی کی پیشکش کر رہا ہے۔رپورٹ میں بیجنگ پر "ہان آبادکار استعمار کی پالیسی" میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔اس کا کہنا ہے کہ نتائج "ابھی تک کا سب سے مضبوط ثبوت" فراہم کرتے ہیں کہ سنکیانگ میں چین کی پالیسیاں نسل کشی سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن کے ایک معیار پر پورا اترتی ہیں جس میں "گروپ کے اندر پیدائش کو روکنے کے لیے اقدامات" پر پابندی ہے۔امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے چینی کمیونسٹ پارٹی کی "انسانی زندگی کے تقدس اور بنیادی انسانی وقار کی مکمل بے توقیری" کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔چین پر بین الپارلیمانی اتحاد، شمالی امریکہ، یورپی اور آسٹریلوی ممبران پارلیمنٹ کے ایک گروپ نے سیاسی جماعتوں کی ایک رینج سے کہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی تحقیقات پر زور دیں گے" یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا انسانیت کے خلاف جرائم یا نسل کشی کی گئی ہے یا نہیں۔

اسوسی ایشن آف اردو ڈیولپمنٹ کے زیراہتمام مولانا سراج مدنی کی تہنیتی تقریب

حیدرآباد: 16/اپریل (راست) اسوسی ایشن آف اردو ڈیولپمنٹ کے زیراہتمام اردو گھر مغلپورہ میں صدر بزم صدائے اردو مولانا صوفی محمد سراج الدین مدنی سہروردی (سجادہ نشین ومتولی بارگاہ حضرت اطہر مدنی سہروردی) کو جامعہ نظامیہ کی جانب سے قاضی کی ڈگری حاصل ہونے پر ایک تہنیتی تقریب کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔اس موقع پر اپنے صدارتی خطاب میں اسوسی ایشن کے صدر محمد تمیز الدین احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ نکاح کو زیادہ سے زیادہ آسان بنانا چاہئے اور انہوں نے قاضیوں سے اپیل کی کہ وہ غریب عوام سے کم فیس وصول کریں۔ انہوں نے مولانا صوفی محمد سراج الدین مدنی کو جنوبی ہند کی عظیم درسگاہ سے قاضی کی ڈگری حاصل ہونے پر مبارکباد پیش کی اور مستقبل کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ مولانا سراج مدنی ملت کا درد رکھتے ہیں اور ان سے قوم وملت کو کئی امیدیں وابستہ ہیں۔مولانا نصیر الدین نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔مولانا فاروق بدر نے حمد باری تعالیٰ اور محمد سلیم الہامی نے نعت شریف پیش کی۔گوئند اکشے نے اس موقع پر اپنا کلام پیش کیا۔مولانا سراج مدنی نے تقریب کے انعقاد پر اسوسی ایشن کے ذمہ داروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ نکاح میں ہونے والی بے جا رسومات کے تدراک کے لئے کام کریں گے اور لوگوں کو نکاح کو سنت رسولؐ کے مطابق انجام دینے کیلئے کوشش کریں گے۔تمیز الدین احمد کی دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔اس موقع پر عوام الناس کی کثیر تعداد موجود تھی۔

بہاولنگر میں خواجہ سرا کی مسخ شدہ لاش برآمد

بہاولنگر (پاکستان)- 16/اپریل-ایم این این- اتوار کو چک مدرسہ کی صائم نہر کے قریب سے خواجہ سرا کی مسخ شدہ لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔پولیس ذرائع کے مطابق خواجہ سرا ببلی کو اس کے گھر میں گلے میں رسی کے ساتھ چھت سے لٹکا ہوا پایا گیا۔مقتول کے چہرے اور جسم سے تشدد کا ثبوت ملتا ہے۔مدرسہ پولیس اسٹیشن اور کرائم سین یونٹ کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو قبضے میں لے کر فوری طور پر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیئے۔بعد ازاں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔بہاولنگر میں زبانی جھگڑا خونی لڑائی میں بدل گیا۔چک نمبر 332 ایچ آر میں دو خواتین کے درمیان معمولی بات پر تلخ کلامی ہاتھا پائی تک پہنچ گئی جس کے دوران بہنوئی نے بہن کو گولی مار کر اپنی بھابھی کو قتل کر دیا۔

پاکستان حکومت نے ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا

پٹرول 293.94 روپے، ڈیزل 290.38 روپے فی لیٹر

اسلام آباد-16/اپریل-ایم این این- پاکستانی حکومت نے 30 اپریل کو ختم ہونے والے اگلے پندرہ دن کے لیے پیٹرول کی قیمت میں پاکستانی کرنسی 53.4 فی لیٹر اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 14.8 روپے فی لیٹر اضافے کا اعلان کیا ہے۔قیمتوں کی تازہ ترین نظر ثانی میں، پٹرول کی قیمت 41.289 روپے سے بڑھ کر 293.94 روپے فی لیٹر ہو گئی۔مزید برآں، ایچ ایس ڈی کی قیمت اگلے 15 دنوں کے لیے 290.38 روپے فی لیٹر تک بڑھا دی گئی۔پاکستان کی وزارت خزانہ کے ایک نوٹیفکیشن میں اعلان کردہ اس فیصلے میں کہا گیا ہے کہ بین الاقوامی منڈی میں قیمتوں کے تغیرات کی بنیاد پر تیل اور گیس ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے قیمتوں میں تبدیلیاں کی گئیں۔پٹرول زیادہ تر پرائیویٹ ٹرانسپورٹ، چھوٹی گاڑیوں، رکشوں اور دو پہیوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس کا براہ راست اثر متوسط اور نچلے متوسط طبقے کے بجٹ پر پڑتا ہے۔ڈان نے رپورٹ کیا کہ ٹرانسپورٹ کا زیادہ تر شعبہ ایچ ایس ڈی پر چلتا ہے۔ اس کی قیمت کو مہنگائی سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ زیادہ تر بھاری ٹرانسپورٹ گاڑیوں، ٹرینوں اور زرعی انجنوں جیسے ٹرکوں، بسوں، ٹریکٹروں، ٹیوب ویلوں اور تھریشر میں استعمال ہوتا ہے اور خاص طور پر سبزیوں اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کرتا ہے۔حکومت نے مٹی کے تیل اور لائٹ ڈیزل آئل (ایل ڈی او(کی قیمتوں کا اعلان نہیں کیا۔ مٹی کا تیل زیادہ تر بے ایمان عناصر پٹرول میں ملانے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور کسی حد تک بہت دور دراز علاقوں میں روشنی کے لیے استعمال کرتے ہیں، جب کہ ایل ڈی او کو فلور ملز اور کچھ پاور پلانٹس استعمال کرتے ہیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ مارچ کے آخری چند دنوں میں 50.13 امریکی ڈالر کے مقابلے میں گزشتہ پندرہ دن کے دوران پیٹرول پر درآمدی پریمیم تقریباً 21 فیصد کم ہو کر 7.10 امریکی ڈالر فی بیرل ہو گیا ہے اور روپیہ ایک ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 40.0 روپے مضبوط ہو کر 20.278 روپے ہو گیا ہے۔ خالص اثر کا تخمینہ تقریباً 80.2 روپے فی لیٹر پٹرول کی قیمت میں 41.289 روپے کی موجودہ شرح سے ہے۔

گلگت بلتستان کے دیہات انتظامی غفلت کی وجہ سے پسماندگی کے شکار

گلگت- 16/اپریل-ایم این این-گلگت بلتستان کے دور افتادہ علاقے میں، شگر کے علاقے کے قریب ہمر سال گاؤں ضروری بنیادی ڈھانچے اور حکومتی مدد سے محروم متعدد کمیونٹیز کی جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے۔تقریباً 250 خاندانوں کے ساتھ، ہمر سال روزی کمانے کے لیے کھیتی باڑی اور مشقت بھری عجیب وغریب ملازمتوں پر انحصار کرتا ہے، کیونکہ بنیادی سہولیات جیسے اسکول، سڑکیں، اور بڑے شہروں تک رسائی خواب ہی رہ جاتی ہے۔ایک مقامی نیوز چینل اسکردو ٹی وی ن کی رپورٹ کے مطابق دہائیوں پرانے عارضی مکانات گاؤں کی معاشی مشکلات کی یاد دہانی کے طور پر کام کرتے ہیں، جو مناسب روزگار کے مواقع اور تعلیمی سہولیات کی عدم موجودگی کی وجہ سے بڑھ گئے ہیں۔شگر کے علاقے میں سب سے بڑی بستی ہونے کے باوجود، حمیر سال ہسپتالوں، کلینکوں یا مناسب تعلیمی انفراسٹرکچر کے بغیر خالی ہے۔واحد اسکول، جو ایک کمیونٹی کی کوشش ہے، ناکافی اساتذہ اور وسائل سے دوچار ہے، جو اپنے کاموں کو برقرار رکھنے کے لیے این جی اوز اور مقامی اقدامات پر انحصار کرتا ہے۔عاشر، ایک متعلقہ دیہاتی، نے واضح تفاوت کو اجاگر کیا اور ہمر سال اور پڑوسی برادریوں کو درپیش بے شمار چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکومتی مداخلت کی اشد ضرورت پر زور دیا۔اسکول میں تقریباً 150 بچے ہیں اور اساتذہ کی کمی ہے۔اس وقت ہمیں حکومت کی طرف سے صرف ایک ٹیچر دیا گیا ہے۔باقی تمام اساتذہ یا تو مختلف این جی اوز یا پھر ہمارے گاؤں کی کمیونٹی نے فراہم کیے ہیں۔بنیادی سہولیات کی کمی نہ صرف غربت کو برقرار رکھتی ہے بلکہ بہت سے نوجوان باشندوں کو روزی روٹی کی تلاش میں ہجرت کرنے پر مجبور کرتی ہے، جس سے گاؤں کی معاشی پریشانیوں میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ایک گاؤں کے استاد جاوید شا کا نے تعلیمی غفلت کے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے تفریحی سہولیات اور جسمانی سرگرمیوں کے لیے مناسب بنیادوں کی عدم موجودگی پر افسوس کا اظہار کیا۔عاشر کی توجہ کی درخواست ہمر سال سے آگے بھی گونجتی ہے، جو خطے کے متعدد پسماندہ دیہاتوں کی حالت زار کی بازگشت کرتی ہے، جہاں ناکافی طبی دیکھ بھال اکثر روکے جانے والے سانحات کا باعث بنتی ہے۔"بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے صرف ہم ہی پریشان نہیں ہیں، اس راستے پر کم از کم دس سے پندرہ اور گاؤں ہیں لیکن ان سب کی یہ حالت ہے، اس علاقے میں وقت پر مناسب طبی امداد نہ ملنے کی وجہ سے کئی لوگ مر جاتے ہیں۔جیسا کہ اشر نے واضح کیا، غربت کا چکر تعلیمی مواقع اور بنیادی سہولیات تک رسائی سے گہرا تعلق ہے۔فوری حکومتی مداخلت کے بغیر، ہمر سال اور اسی طرح کی کمیونٹیز کے امکانات تاریک ہیں، جو پسماندہ علاقوں کی ترقی اور تمام مکینوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔

کینیڈا کے انتخابات میں چین کی مداخلت، روڈو کی قیادت کی ناکامیوں کی دلخراش کہانی

اوٹاوا-16/اپریل-ایم این این-کینیڈا کے انتخابات میں چین کی مداخلت کی کوششوں کے حالیہ انکشافات نے نہ صرف قوم کو چونکا دیا ہے بلکہ وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی قیادت میں نمایاں ناکامیوں کو بھی ظاہر کیا ہے۔تائیوان کے انتخابات میں چین کے اثر و رسوخ کی حکمت عملی اور کینیڈا میں اس کی خفیہ کارروائیوں کے درمیان خوفناک مماثلتیں جمہوری عمل کی نزاکت کی واضح یاد دہانی کا کام کرتی ہیں جب قیادت عزم اور شفافیت کے ساتھ بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے۔تائیوان کے جمہوری منظر نامے کے تناظر میں، چین کا طریقہ کار کینیڈا کے لیے ایک احتیاط کی کہانی ہے۔چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی)، جو علاقائی بالادستی کی اپنی مسلسل کوششوں سے کارفرما ہے، نے مسلسل جبر اور اثر و رسوخ کی کارروائیوں کی دوہری حکمت عملی کے ذریعے تائیوان کی خودمختاری اور جمہوری اقدار کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے۔تائیوان کے 2020 کے انتخابات کی پیش رفت میں، چین کی عوامی رائے کو متاثر کرنے کی کھلی کوششوں نے شاندار طریقے سے جواب دیا۔نام نہاد "1992 کے اتفاق رائے" کی پاسداری کے لیے بیجنگ کے مطالبات کو تسلیم کرنے کے بجائے، جس کا دعویٰ ہے کہ "صرف ایک چین ہے"، تائیوان کے ووٹروں نے صدر تسائی انگ وین اور ان کی آزادی کی حامی ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی کے لیے زبردست مینڈیٹ دیا۔ ہانگ کانگ میں اس کے کریک ڈاؤن کے ساتھ ساتھ چین کے بھاری ہاتھ کے انداز نے تائیوان کے جمہوری نظریات اور آزادی کے لیے حمایت کی بنیاد کو ہوا دی۔اسی طرح، کینیڈا کے انتخابات میں چین کی خفیہ مداخلت کے حالیہ انکشافات نے پورے ملک میں صدمے کی لہر دوڑائی ہے۔بیجنگ کی جانب سے انتخابی عمل میں مداخلت کی کوششوں کی اطلاعات، بشمول اثر و رسوخ کی کارروائیوں اور خفیہ فنڈنگ کے ذریعے، نے کینیڈا کے جمہوری اداروں کی سالمیت کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیا ہے۔چین نے اپنے وسیع جغرافیائی سیاسی عزائم کے حصے کے طور پر دوسری قوموں کی خودمختاری میں مداخلت کا ایک عادتی نمونہ تیار کیا ہے۔مختلف حربوں کا استعمال کرتے ہوئے، چین غیر ملکی حکومتوں پر اثر و رسوخ اور کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے، ان کی خودمختاری اور جمہوری عمل کو نقصان پہنچاتا ہے۔ان ہتھکنڈوں میں اکثر خفیہ کارروائیاں شامل ہوتی ہیں، جیسے سائبر جاسوسی اور ڈس انفارمیشن مہمات، جن کا مقصد رائے عامہ سے ہیرا پھیری کرنا اور ہدف والے ممالک کے اندر اختلاف کی بونا ہے۔مزید برآں، چین تجارتی معاہدوں اور سرمایہ کاری کے معاہدوں کو اثر و رسوخ کے اوزار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے حکومتوں کو اپنے مفادات کے مطابق کرنے پر مجبور کرنے کے لیے اپنی اقتصادی طاقت کا فائدہ اٹھاتا ہے۔مزید برآں، چین اپنا تسلط قائم کرنے اور اپنے دائرہ اثر کو بڑھانے کے لیے، خاص طور پر متنازعہ علاقوں میں، فوجی دھمکیوں کی حکمت عملی استعمال کرتا ہے۔مجموعی طور پر، دوسری قوموں کی خودمختاری میں چین کی عادی مداخلت اس کی علاقائی اور عالمی طاقت کے جارحانہ تعاقب کی عکاسی کرتی ہے، جو جمہوریت اور خودارادیت کے اصولوں کے لیے ایک اہم چیلنج ہے۔چین دوسری قوموں کے فیصلوں پر اثر انداز ہونے کے لیے جوڑ توڑ کی متعدد تکنیکوں کا استعمال کرتا ہے، اکثر انہیں اپنے جغرافیائی سیاسی مفادات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے جھکاتا ہے۔ایسی ہی ایک تکنیک میں اقتصادی جبر شامل ہے، جہاں چین دوسرے ممالک سے مراعات یا تعمیل حاصل کرنے کے لیے اپنی اقتصادی طاقت کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

اپوزیشن نے بلوچستان سے حکومت مخالف مہم شروع کی

کوئٹہ-16/اپریل-ایم این این-بلوچستان کے شہر پشین سے حکومت کے خلاف ملک گیر تحریک کا آغاز کرتے ہوئے، اپوزیشن کی چھ جماعتوں کے اتحاد کے مرکزی رہنماؤں نے پاکستان کو ایک حقیقی جمہوری ریاست بنانے اور قانون اور آئین کی حکمرانی کی بحالی کے لیے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت پر زور دیا۔پشین کے ڈپٹی کمشنر نے جمعے کو گرینڈ الائنس تحریک تحفظ عین پاکستان (ٹی ٹی اے پی) کے اعلان کے بعد دفعہ 144 نافذ کر دی تھی۔تاہم، میٹنگ ہوئی اور انتظامیہ کی طرف سے کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کی گئی۔تاج لالہ اسٹیڈیم میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے چھ جماعتی اتحاد کے رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان تمام لسانی گروہوں کا ہے جن میں بلوچ، پشتون، پنجابی اور سندھی شامل ہیں اور وہی ملک کے اصل مالک ہیں۔ پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل عمر ایوب نے کہا کہ اتحاد آئین اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے جہاد کر رہا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ بلوچستان حکومت نے صوبے میں ان کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے اور پارٹی کارکنوں اور جھنڈوں کو نشانہ بنا کر دبایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر پی ٹی آئی کو فارم 45 کے تحت اپنا مینڈیٹ حاصل کرنے کی اجازت دی جاتی تو وہ مرکز میں حکومت بناتی۔انہوں نے الزام لگایا کہ پی ٹی آئی کے سینکڑوں کارکنوں اور رہنماؤں کو غیر قانونی طور پر حراست میں لیا جا رہا ہے۔

پاکستان میں مہنگائی پر قابو پانے میں برسوں لگیں گے۔خورشید شاہ

سکھر- 16/اپریل- ایم این این- پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سید خورشید احمد شاہ نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی پر قابو پانے میں تین سے چار ماہ یا شاید تین سے چار سال لگیں گے۔گزشتہ روز سکھر سول ہسپتال کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہنگائی سب کا مسئلہ ہے اور اپوزیشن اس کے خلاف تحریک چلا کر اپنی چمڑی نہیں بچا سکتی کیونکہ مہنگائی کے طوفان کے پیچھے وہی لوگ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم مہنگائی سے لڑ رہے ہیں اور نہ عمران خان کی طرح بھاگیں گے اور نہ ہی عوام سے جھوٹے اور بڑے وعدے کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ عمران کی طرح مہنگائی پر قابو پانے کے لیے 200 ارب ڈالر لانے کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔تاہم ملک میں ڈالر کی قیمت میں کمی آئے گی اور حکومت کو تین سے چار سال تک زرعی شعبے پر خصوصی توجہ دینا ہوگی اور اس کے بعد وہ مہنگائی پر قابو پا سکیں گے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ پچھلی نگراں حکومت کے طویل عرصے کے باعث تمام مسائل پیدا ہوئے، اور ان مسائل کے بدترین اثرات کا سامنا ہے۔مسٹر شاہ نے کہا کہ عبوری سیٹ اپ سندھ میں امن وامان کی خرابی کا ذمہ دار ہے کیونکہ نگراں اس معاملے پر توجہ دینے میں ناکام رہے ہیں۔شاہ نے کہا کہ جب تک سندھ پولیس کو جدید اسلحہ فراہم نہیں کیا جائے گا اس وقت تک صوبے میں امن بحال نہیں ہو سکتا۔سکھر سول اسپتال میں بہتر طبی سہولیات کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا کہ وہ صحت کی سہولت کے نئے تعینات ہونے والے ایم ایس اور غلام محمد میڈیکل کالج کے پرنسپل سے بات کریں گے۔

خیبر پختونخوا میں سیلاب سے مزید 4 افراد جاں بحق

کوئٹہ میں اربن فلڈ ایمرجنسی نافذ

کوئٹہ-16/اپریل-ایم این این- پاکستان کے کئی صوبوں میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، خیبر پختونخوا میں بارشوں سے متعلقہ واقعات میں مزید 4 افراد ہلاک ہو گئے ہیں، جب کہ بلوچستان حکومت نے کوئٹہ میں "اربن فلڈ ایمرجنسی" نافذ کردی ہے۔گزشتہ چند دنوں میں ملک کے کئی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ ہونے والی موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں کل 39 اموات ہوئیں، جن میں سے 12 اتوار کو ہوئیں۔کے پی میں چھ، پنجاب میں چار اور بلوچستان میں دو اموات رپورٹ ہوئیں۔پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ انہوں نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے چیئرمین کو ان حالات میں تمام صوبوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی ہدایت کی ہے۔ڈان کی خبر کے مطابق، بجلی کے منصوبوں پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے این ڈی ایم اے اور اس کے صوبائی ہم منصبوں پر زور دیا کہ وہ مل کر کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ بنیادی امدادی سامان ضرورت مندوں تک پہنچ جائے۔اتوار کی شب جاری ہونے والی پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق لوئر دیر ضلع میں چار بچے جاں بحق ہو گئے، جس سے ہلاکتوں کی تعداد 12 ہو گئی، جب کہ ایک درجن سے زائد زخمی ہوئے۔پی ڈی ایم اے کے ترجمان انور شہزاد نے کہا کہ جانی ومالی نقصانات کے بارے میں مزید معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔اتوار کی رات گئے جاری ہونے والی پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ تین دنوں کے دوران 85 مکانات کو نقصان پہنچا جن میں دیوار اور چھت گرنے کے واقعات بھی شامل ہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ چترال، اپر دیر، لوئر دیر، شانگلہ، سوات، مالاکنڈ اور باجوڑ کے اضلاع بارشوں سے متاثر ہوئے اور مختلف دریاؤں میں طغیانی آئی۔پشاور کے محکمہ آبپاشی کے فلڈ سیل کی جانب سے دوپہر ایک بجے جاری ہونے والی سیلابی رپورٹ کے مطابق، دیر کے مقام پر دریائے پنجکوڑہ میں 028,64 کیوسک کا اونچا بہاؤ دیکھا جارہا ہے۔اسی طرح دریائے سوات میں خوازہ خیلہ اور منڈا ہیڈ ورکس پر بالترتیب 291,52 اور 000,96 کیوسک کا بہاؤ دیکھا گیا۔دریائے کابل میں نوشہرہ کے مقام پر "درمیانے" بہاؤ کی اطلاع ملی جبکہ شاہ عالم، ناگومان اور جندی ندیوں میں "معمول" بہاؤ ریکارڈ کیا گیا۔

ووٹر بیداری کی سرگرمیوں میں آٹو ڈرائیور بھی حصہ لیں گے

ضلع پریشد سی ای او اور کمشنر کارپوریشن کی رہنمائی میں پروگرام

ناندیڑ:16/اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ لوک سبھا حلقہ میں ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے مختلف سطحوں پر کوششیں کی جارہی ہیں۔ آج اس کے ایک حصے کے طور پر ناندیڑ ضلع کی آٹو رکشا ایسوسی ایشن کے اشتراک سے شہر میں ووٹنگ بیداری کا کام کیا جا رہا ہے۔ ناندیڑ-واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن نے منگل 16 اپریل کو ووٹنگ بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور سویپ کی سربراہ مینل کرنوال اور میونسپل کمشنر مہیش کمار ڈوئیفوڈ نے ووٹنگ کے لیے آٹو رکشا پر اسٹیکر لگائے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر گریش کدم، ایجوکیشن آفیسر دلیپ بنسوڑے، ڈاکٹر سانوی جیٹھانی اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر منل کرنوال نے تمام ووٹروں سے جمہوریت کے جشن میں شرکت کی اپیل کی۔ اس تحریک میں آٹو رکشا ایسوسی ایشن کی پہل کرنے پر انہیں مبارکباد دی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آٹو رکشا کے ہر مسافر سے 26 اپریل کو ووٹ ڈالنے کو کہا جائے۔ اس وقت علاقہ ووٹ کریگا ووٹ کریگا سارا ناندیڑ ووٹ کریگا جیسے نعروں سے گونج اٹھا۔ اس پروگرام میں ٹائیگر آٹو رکشا ایسوسی ایشن کے عہدیداران، میونسپل کارپوریشن کے افسران، ملازمین، پرلوبھ کلکرنی، بالا صاحب کچوے، سنیل متیپوار، شبھم تیلیوار، ساریکا اپچنے، سائینا تھ چدراور، آشا گھلے، روی ڈھاگے وغیرہ موجود تھے۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی اب تک 7 شکایات

ایک ماہ میں مجموعی طور پر 60 لاکھ روپے ضبط کیے گئے

ناندیڑ:16/اپریل (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا انتخابات کے ضابطہ اخلاق کو نافذ ہوئے ایک مہینہ ہو چکا ہے۔ اس ایک ماہ کی مدت میں ضابطہ اخلاق سیل کے ذریعے کی گئی کارروائی میں 60 لاکھ روپے کا معاوضہ ضبط کر لیا گیا ہے۔ ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ یونٹ کے سربراہ مہیش واڈاکر نے بتایا کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی 7 شکایات موصول ہوئی ہیں۔ لوک سبھا الیکشن اپنے آخری مرحلے میں ہے اور اس دوران عام شہریوں سے لے کر سیاسی پارٹیوں تک تمام شہریوں سے انتخابی ضابطہ اخلاق پر عمل کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ ناندیڑ لوک سبھا کے لیے پولنگ 26 اپریل کو ہوگی۔ ضلع کے کنوٹ اور حدگاؤں اسمبلی حلقوں میں ہنگولی لوک سبھا حلقہ (کل ووٹروں کی تعداد 5 لاکھ 59 ہزار 571) جبکہ لوہا اسمبلی حلقہ (ووٹرز کی کل تعداد 2 لاکھ 93 ہزار 263) لاتور حلقہ کے لیے ووٹ ڈالیں گے۔ جبکہ بھوکر، ناندیڑ نارتھ، ناندیڑ ساوتھ، نائگاوں، دیگلور، مکھیڑ، چھ حلقوں میں کل 18 لاکھ 51 ہزار 843 ووٹر 16 ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے لیے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ اس میں معذور ووٹرز کی تعداد 15 ہزار 667 اور 85 سال سے زائد عمر کے ووٹرز کی تعداد 24 ہزار 984 ہے اور 18 سے 19 سال کے گروپ میں نئے ووٹرز کی تعداد 29 ہزار 345 ہے۔ ساتھ شکایات درج: ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے اب تک 7 مقدمات ضابطہ اخلاق سیل میں درج کیے گئے ہیں۔ درج کی گئی شکایت میں پہلی شکایت 29 مارچ کی ہے۔ یہ شکایت ہے کہ ایک سرکاری ملازم نے عوامی نمائندگی ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے۔ دوسری شکایت 29 تاریخ کی ہے اور پبلشر کے نام کے بغیر بینر لگانے کا جرم درج کیا گیا ہے۔ تیسری شکایت 30 مارچ کی ہے اور یہ مہاراشٹر میں ممنوعہ تمباکو کی مصنوعات کو ضبط کرنے کے بارے میں ہے۔ چوتھی شکایت یکم اپریل کو درج کی گئی ہے اور یہ ممنوعہ طریقے سے شراب لے جانے کی شکایت ہے۔ پانچویں شکایت 3 اپریل کو درج کی گئی تھی اور الزام ہے کہ گاو؟ں کے ملازم نے ایک سیاسی پارٹی کے پروگرام میں حصہ لیا تھا۔ 14 اپریل کو بغیر لائسنس کے پلے کارڈنگ کا ایک غلط الزام درج کیا گیا تھا جبکہ ساتواں الزام مقررہ حد سے زیادہ شراب کے غیر قانونی قبضے کا ہے۔ اس طرح کی کل سات شکایات درج کی گئی ہیں۔ ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد سے ایک ماہ میں مجموعی طور پر 59 لاکھ 92 ہزار 342 روپے ضبط کیے جا چکے ہیں۔ 52 لاکھ 43 ہزار 200 روپے نقد۔ 3 لاکھ 2 ہزار 45 روپے چاندی اور 4 لاکھ 44 ہزار 220 روپے سونا۔ شراب کی 54 بوتلیں بھی شامل ہیں۔

ای وی ایم کے تناظر میں سینکڑوں ملازمین کی تکنیکی تربیت

ناندیڑ شمالی اسمبلی حلقہ میں آن لائن ٹریننگ

ناندیڑ:16/اپریل (ورق تازہ نیوز) 16- لوک سبھا عام انتخابات-2024 کے لیے 16-ناندیڑ لوک سبھا حلقہ کے تحت 86-ناندیڑ شمالی اسمبلی حلقہ میں پولنگ اسٹیشن کے افسران، عملے کی دوسری تربیت ای وی ایم ہینڈ آن ٹریننگ 15 اپریل 2024 کو گیان ماتا ودیا وہار اسکول نمسکار چوک ناندیڑ میں منعقد کی گئی۔ یہ تربیت دو سیشنز میں منعقد کی گئی۔ الیکشن انسپکٹر ششانک مشرا نے اس ٹریننگ کا دورہ کیا اور فیلڈ افسران اور ای وی ایم ماہر گائیڈ کو ضروری ہدایات دیں۔ لائیو کے بارے میں تربیت دی۔ اس نے الیکٹرانک ووٹنگ مشین (EVM) اور VVPATVVPAT مشین کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ الیکشن سے متعلق مختلف فارم کیسے پُر کیے جائیں، کیا مسائل پیش آسکتے ہیں اور ان مسائل کا حل کیا ہے اس بارے میں تفصیلی تربیت دی گئی۔ مذکورہ ٹریننگ انٹرایکٹو اور ڈسکشن میتھڈ کے ذریعے کی گئی۔ اس موقع پر رام داس کولگنے اور تحصیلدار پرگتی چونڈیکر، بالاجی سونٹاکے، نائب تحصیلدار موجود تھے۔ پولنگ سٹیشن پر

ٹریننگ صبح 10 بجے شروع ہوئی۔ ہر پولنگ افسر-ملازم کو "چناو کا پروا، دیش کا گروا" کے جذبے کے ساتھ ایک قومی فرض کے طور پر ذمہ داری کے ساتھ تربیت سے گزرنا چاہیے۔ اصل پولنگ سٹیشن پر ممکنہ مسائل کے حوالے سے تفصیلی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ اگر ان مسائل کو تربیت کے ذریعے حل کرلیا جائے تو انتخابات کا انعقاد آسان ہو جاتا ہے، اسسٹنٹ الیکشن فیصلہ افسر للت کمار اور ہادے نے تربیت کے ابتدائی تعارف میں اپیل کی۔ دونوں سیشنوں میں اسسٹنٹ الیکشن ریٹرننگ آفیسر اور ڈپٹی کلکٹر (روہیو) للت کمار وی ہڈے نے پریزنٹیشنز کے ذریعے پولنگ کے عمل کے شروع سے اختتام تک کام کرنے انتخابی عمل اور فرائض کے بارے میں تفصیلی معلومات، مختلف فارمز، مختلف فارمز، آئینی اور غیر آئینی لفافوں کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں۔ الیکٹرونک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے استعمال کے آسان عمل کو بحث کے ذریعے سمجھایا گیا اور تربیت حاصل کرنے والوں کے سوالات اور شکوک وشبہات کو دور کیا گیا۔ ہر سیشن کا پہلا مرحلہ معلوماتی تربیت پر مشتمل تھا جبکہ دوسرا مرحلہ لائیو ای وی ایم پر مشتمل تھا۔ استعمال کی تربیت دی گئی۔ مذکورہ ٹریننگ میں تقریباً ایک ہزار ملازمین نے شرکت کی۔ ہر تربیتی سیشن کے دوسرے مرحلے میں، تمام فیلڈ افسران اور ای وی ایم ماسٹر ٹرینرز کے ذریعہ موجودہ عملے کو الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (EVMs) اور VVPATs کے حقیقی ہینڈلنگ کے بارے میں تربیت دی گئی۔ اس میں الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کو جوڑنے کے بارے میں ہینڈ آن ٹریننگ دی گئی۔ مذکورہ ٹریننگ میں پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے لیے ایک سہولت روم قائم کیا گیا تھا۔ پولنگ افسران میں الیکشن ورک سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے۔ پوسٹل ووٹنگ کی سہولت بھی دستیاب کرائی گئی۔ ٹریننگ کے مقام پر مختلف ملازمین کی حاضری کے اندراج کے لیے 10 میزوں پر کل 20 ملازمین کو تفویض کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن کی فائر بریگیڈ، سٹی ٹریفک برانچ کی ٹریفک پولیس کو بھی طلب کیا گیا۔ اس تربیتی مقام پر ضروری بنیادی سہولیات فراہم کی گئیں۔ اس تربیتی سیشن کی سہولت تحصیلدار رام داس کولگنے اور مسز پرگتی چونڈیکر نے فراہم کی۔ 86-ناندیڑ شمالی اسمبلی حلقہ کے تمام افسران اور ملازمین نے ٹریننگ کو کامیاب بنانے کے لیے سخت محنت کی۔

قومی عوامی عدالت کی تاریخوں میں تبدیلی، 27 جولائی اور 28 ستمبر کو منعقد ہوگی

ناندیڑ:16/اپریل (ورق تازہ نیوز) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی اور مہاراشٹر لیگل سروسز اتھارٹی، ممبئی کے حکم کے مطابق 5 مئی اور 14 ستمبر 2024 کو قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ لیکن الیکشن اور دیگر وجوہات کی وجہ سے اس قومی لوک عدالت کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ 5 مئی 2024 کو قومی لوک عدالت 27 جولائی 2024 اور لوک عدالت 14 ستمبر 2024 کو 28 ستمبر 2024 کو ہوگی۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سیکرٹری نے تمام متعلقہ افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ قومی لوک عدالت کی تاریخ میں تبدیلی کا نوٹس لیں۔

پہلے جو کچھ ہوا، اُسے بھول جائیں

ادھو ٹھاکرے کی مسلمانوں سے اپیل

ممبئی: پہلے جو ہوا اسے بھول جاو؟، ہم سب اکٹھے ہوکر اس ملک اور ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے آئین کو بچانے کے لیے اپنی ذمہ داری ادا کریں -اس طرح کی اپیل شیو سینا صدر ادھو ٹھاکرے نے مسلمانوں سے اپیل کی۔ اس موقع پر انھوں نیاس خدشہ کا بھی اظہار کیا کہ اس کے بعد اس ملک میں الیکشن ہوں گے یا نہیں ادھو ٹھاکرے نے دادر میں شیوسینا بھون میں، آئندہ لوک سبھا انتخابات کے موقع پر، مسلم کمیونٹی کے لوگوں سے بات چیت کی۔ اس وقت ادھو ٹھاکرے نے مسلم کمیونٹی سے کہا کہ ملک کے آئین کو بچانے کے لیے جو کچھ ہوا اسے بھول جائیں، ہمیں متحد ہونا چاہیے۔ ٹھاکرے نے ماہم کے مسلم کمیونٹی کے لوگوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے کے ساتھ بات چیت کرنا اچھا لگا۔ انہوں نے ہر کمیونٹی کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کی بات کی ہے۔ انہوں نے ملک کے آئین کو بچانے کی بات کی۔ انھوں نے کسی کو برا نہیں کہا۔ ہمیں ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے آئین کو بچانے کے لیے اکٹھا ہونا ہوگا۔ جو پہلے ہوا اسے بھول جاو؟ آج ہمیں اکٹھا ہونا ہے۔ ہم آئین کو بچانا چاہتے ہیں۔ اس میٹنگ میں انہوں نے شک کا اظہار کیا کہ الیکشن ہوں گے بھی یا نہیں۔ اس موقع پر لوگوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں کی حمایت کریں گے جو ملک کے لیے بہتر ہیں۔ ہماری کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ مستقبل میں ملک کے لیے جو اچھا ہوگا ہم اس کا ساتھ دیں گے۔ ادھو ٹھاکرے نے اچھا کام کیا ہے۔ ملک کے لیے جتنی قربانیاں دی ہیں ہم ملک کو بچانا چاہتے ہیں۔ مہاراشٹر میں ادھو ٹھاکرے سے بہتر وزیر اعلیٰ کبھی نہیں ہوا۔ ان لوگوں نے یہ بھی کہا کہ ادھو ٹھاکرے ہی جیتیں گے چاہے کوئی بھی بٹن دبائے۔ یہاں آنے والے راشد انصاری اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ آج ہمارے ملک کے عوام کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے کورونا کے دوران بہترین کام کیا۔ وہ ایک مقبول وزیر اعلیٰ تھے۔ نیز ایم آئی ایم کی پتنگ میں کوئی دھاگہ نہیں ہے۔ وہ بی جے پی کی بی ٹیم ہے۔ ادھو ٹھاکرے نے کورونا کے دور میں عوام پر بہت احسان کیا ہے۔ احسان چکانے کا وقت آگیا ہے۔ ہم اس احسان کا بدلہ دیں گے۔ لوگوں نے میڈیا کو بتایا کہ ادھو ٹھاکرے نے مسلم کمیونٹی کے تمام عناصر، سنی، شیعہ کے ساتھ بات چیت کی۔ ملک کا ماحول خراب ہو چکا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میں وہ ہوں جو گھر میں چولہا جلاتا ہوں۔ مہنگائی، بے روزگاری، ترقی کی بات کرتے ہیں۔ پرانی باتوں کو بھلانے کے لیے ہم مل کر آئین کو بچائیں گے۔

پاکستانی سیما حیدر کو نوئیڈا عدالت کی نوٹس جاری

لکھنو؟: نوئیڈا کی عدالت نے پاکستان کی سیما حیدر کو نوٹس بھیجا جو غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئی اور نوئیڈا کے سچن مینا سے شادی کی۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے پہلے شوہر غلام حیدر نے حال ہی میں اتر پردیش کے نوئیڈا کی فیملی کورٹ سے رجوع کیا اور دعویٰ کیا کہ ان کی شادی باطل ہے۔ اس کی تحقیقات کرنے والی عدالت نے سیما حیدر کو نوٹس بھیج دیا۔ 27 مئی کو عدالت میں پیش ہونے کا کہا۔ بعدازاں آئندہ سماعت 27 مئی تک ملتوی کردی گئی۔ واضح رہے کہ سیما حیدر کے پہلے شوہر غلام حیدر نے الزام لگایا ہے کہ نوئیڈا کے شخص سچن مینا کے ساتھ ان کی شادی غیر قانونی ہے۔ اس تناظر میں ایک ہندوستانی وکیل کی جانب سے نوئیڈا کی فیملی کورٹ میں درخواست دائر کی گئی۔ غلام حیدر کی جانب سے ہندوستانی وکیل مومن ملک نے دلائل دیئے۔ انہوں نے کہا کہ سیما حیدر کی ابھی غلام حیدر سے طلاق نہیں ہوئی۔ اس پس منظر میں سچن کے ساتھ اس کی شادی کو باطل (غیر قانونی) کہا جاتا ہے۔ عدالت نے دلائل سننے کے بعد نوئیڈا پولیس کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس معاملہ پر رپورٹ پیش کرنے کو کہا۔ حال ہی میں اس کی تحقیقات کرنے والی عدالت نے سیما حیدر کو نوٹس بھیجا ہے۔

معذور ووٹرس کو ووٹ ڈالنے میں ٹائیگر ایسوسی ایشن خدمات فراہم کرنے کا فیصلہ

ناندیڑ:16/اپریل (ورق تازہ نیوز) ٹائیگر آٹو رکشا ایسوسی ایشن نے معذور اور کثیر معذور ووٹروں کے لیے ٹائیگر آٹو رکشا سروس فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس مقصد کے ساتھ کہ ہر کوئی ناندیڑ لوک سبھا انتخابات میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کر سکے۔ ٹائیگر آٹو رکشا ایسوسی ایشن کے بانی صدر احمد بابا باغ والے نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم معذور افراد کو پولنگ سٹیشن تک پہنچنے میں مدد کریں اگر انہیں ہماری ضرورت ہو۔

سیاسی پارٹی کی حمایت والی جعلی ویڈیو کیخلاف عامر خان نے درج کرائی ایف آئی آر

ممبئی: ایک سیاسی پارٹی کی حمایت کرتے ہوئے دکھائی دینے والی ایک ویڈیو کو جعلی قرار دے کر فلمی اداکار عامر خاں نے اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے اس ویڈیو میں انھیں ایک مخصوص سیاسی پارٹی کی حمایت کرتے دکھایا گیا ہے۔ ان کے ترجمان نے منگل کو کہا کہ، عامر خان نے اپنے 35 سالہ کیریئر میں کبھی کسی سیاسی جماعت کی حمایت نہیں کی اور بالی ووڈ سپر اسٹار کی وائرل ویڈیو "جعلی" اور تشویشناک ہے خان کے ترجمان کے مطابق اداکار نے معاملے کی اطلاع حکام کو دی ہے اور ممبئی پولیس کے سائبر کرائم سیل میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اداکار نے برسوں سے الیکشن کمیشن کی مہموں کے ذریعے انتخابی بیداری پیدا کی ہے، لیکن اس نے کبھی کسی سیاسی جماعت کی تشہیر نہیں کی۔ "ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ عامر خان نے اپنے 35 سالہ کیریئر میں کبھی کسی سیاسی جماعت کی حمایت نہیں کی۔ انہوں نے گزشتہ کئی انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن کی عوامی بیداری مہم کے ذریعے شعور بیدار کرنے کے لیے اپنی کوششیں وقف کی ہیں۔" خان کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا "ہمیں حال ہی میں وائرل ہونے والی ویڈیو سے تشویش ہے۔ جس میں دیکھایا گیا ہے کہ عامر خان ایک مخصوص سیاسی جماعت کو پروموٹ کر رہے ہیں۔ وہ واضح کرنا چاہیں گے کہ یہ ایک جعلی ویڈیو ہے اور مکمل طور پر غلط ہے۔ انہوں نے اس معاملے سے متعلق مختلف حکام کو رپورٹ کر دی ہے، اور ممبئی پولیس کے سائبر کرائم سیل میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔" خان کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا۔ کے ترجمان نے مزید کہا کہ، لال سنگھ چڈھا اداکار نے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ باہر آئیں اور ووٹ ڈالیں اور انتخابی عمل کا فعال حصہ بنیں۔

عیدالاضحیٰ کب ہوگی، مصر کے ماہرینِ فلکیات نے بتادیا

قاہرہ:16 / اپریل (ایجنسیز) مصر کے فلکیاتی ادارے جیوفزیکل ریسرچ نے دعویٰ کیا ہے کہ عیدالاضحیٰ 16 جون کو ہونے کا قوی امکان ہوگا۔ رمضان المبارک کا مقدس مہنیہ عیدالفطر جیسا خوبصورت تحفہ دیکر جاچکا ہے اور اب دنیا بھر کے مسلمان اسلامی کیلنڈر کے ا؟خری مہینے ذی الحجہ کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔ ذی الحجہ میں فریضہ ؟حج کی ادائیگی کے لیے دنیا بھر سے مسلمانوں کی بڑی تعداد مکہ معظمہ پہنچتی ہے اور اس ماہ میں سال کی دوسری عید مذہبی جوش وخروش کے ساتھ منائی جاتی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق مصر میں وزارت اعلیٰ تعلیم اور سائنسی تحقیق کے قومی ادارہ برائے فلکیات کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یکم ذی الحجہ 7 جون بروز جمعہ کو ہوگی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ماہ ذی الحج 1445ھ کا نیا چاند سورج غروب ہونے کے بعد سے مکہ معظمہ کے ا؟سمان پر 11 منٹ اور قاہرہ میں 18 منٹ تک رہے گا۔ مصر کے فلکیاتی ادارے کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس حساب سے وقوف عرفہ 15 جون اور عیدالاضحیٰ 16 جون کو ہوگی تاہم سعودی عرب کی طرف سے عیدالاضحیٰ کا چاند نظرا؟نے کے اعلان کے بعد ہی حتمی رائے قائم کی جاسکتی ہے۔

مرکزی وزارت داخلہ کی دوسری منزل پر آتش زدگی، زیروکس مشین، کمپیوٹر اور دیگر دستاویزات خاکستر

نئی دہلی: آگ لگنے کے واقعات یوں تو ہوتے ہی رہتے ہیں مگر جب حکومت کے دفاتر میں آگ لگنے لگے تو معاملہ کچھ زیادہ ہی سنگین ہو جاتا ہے۔ آتش زدگی کا ایسا ہی ایک واقعہ دہلی میں مرکزی وزارت داخلہ کے دفتر میں پیش آیا ہے۔ اس حادثے میں کسی شخص کے متاثر ہونے کی تو کوئی خبر نہیں ہے البتہ زیروکس مشین، کمپیوٹر و دیگر دستاویزات ضرور جل گئے۔ اے بی پی نیوز پورٹل کی خبر کے مطابق آتش زدگی کا یہ واقعہ منگل (16 اپریل) کی صبح مرکزی سکریٹریٹ کے نارتھ بلاک میں واقع وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کے دفتر کی دوسری منزل پر پیش آیا، جس سے دفتر میں کہرام مچ گیا۔ آگ کو بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کا عملہ موقع پر پہنچ گیا اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پایا۔ اس آتش زدگی کی اطلاع دیتے ہوئے فائر ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق دہلی فائر سروس (ڈی ایف ایس) کے ایک سینئر عہدیدار کا کہنا ہے کہ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی سات گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور صبح 9:35 بجے تک آگ پر قابو پالیا گیا۔ ڈی ایف ایس کے مطابق وزارت داخلہ کے دفتر کے آئی سی ڈویژن میں دوسری منزل پر صبح تقریباً 9.20 بجے آگ لگنے کی اطلاع ملی، جس کے بعد فائر فائٹرز نے 9.35 بجے تک آگ پر قابو پا لیا۔ ؔمر رناو؟' کی رپورٹ کے مطابق آگ اے سی یونٹ سے لگی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس واقعے میں اے سی، زیروکس مشین، کچھ کمپیوٹر اور کچھ دستاویزات کے ساتھ پنکھوں میں بھی آگ لگ گئی اور انہیں نقصان پہنچا۔ جس دفتر میں یہ آگ لگی وہ آئی ٹی ڈپارٹمنٹ کا دفتر بتایا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق شارٹ سرکٹ کے باعث آگ پہلے اے سی میں لگی اور پھر آہستہ آہستہ پھیل گئی۔ جس وقت آتش زدگی کا یہ واقعہ پیش آیا مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ عمارت میں موجود نہیں تھے، لیکن کئی سینئر عہدیدار وہاں کام میں مصروف تھے۔ آگ لگنے کے بعد وہ فوراً وہاں سے نکل گئے۔

آر پی ایف جوان نے ایک شخص کو چلتی ٹرین کی زد میں آنے سے بچالینء

ی دہلی: اتر پردیش کے پریاگ راج ریلوے اسٹیشن پر ایک معمر شخص دوبارہ ٹرین میں سوار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس دوران وہ نیچے گرنے لگتا ہے یعنی پٹڑی پر۔ لیکن ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے جوان سنجے کمار راوت موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے مسافر کو پیچھے کی طرف کھینچ لیا جس سے وہ پلیٹ فارم اور ٹرین کے درمیان گرنے سے بچ گیا اور اس ضعیف شخص کی جان بچ گئی۔ یہ شخص، جس کی شناخت سجن سنگھ کے نام سے ہوئی ہے، دوپہر کا کھانا خریدنے پلیٹ فارم پر ٹرین سے اترا تھا۔ ٹرین گوہاٹی سے بیکانیر جا رہی تھی۔ جئے پور کے رہنے والے سجن سنگھ نے دیکھا کہ اس کی ٹرین اسٹیشن سے نکل رہی ہے اور وہ تیزی سے اپنی کوچ کی طرف بڑھ گیا۔ اس دوران اس کی رقم گر جاتی ہے۔ تاہم، 63 سالہ شخص چلتی ٹرین میں چڑھنے کی کوشش میں پھسل گیا اور تقریباً پلیٹ فارم اور ٹرین کے درمیان کی خلیج میں گر گیا۔ پھر اسے ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے جوان سنجے کمار راوت نے بچایا، جو اسی پلیٹ فارم پر کھڑے تھے۔ راوت نے دیکھا کہ سجن سنگھ اپنا توازن کھو چکے ہیں اور کوچ کا ہینڈل پکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سیکنڈوں میں اسے بوڑھے مسافر کی طرف بھاگتے ہوئے اور اسے لے جاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ پورا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہو گیا اور اسے ہندوستانی ریلوے نے ٹوئٹر پر شیئر کیا۔

WISE TONE
EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
Add. Sai Nagar near Ajanta stone Mafco, road Nanded
98340 94577
Admission Are Open
1st to 12th classes
CBSE, NCERT & State Board
Pre-School
Play-Group Nursery
LKG UKG
Office Timing 11:00 AM to 5:00PM
@wisetone4ecare Follow us

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
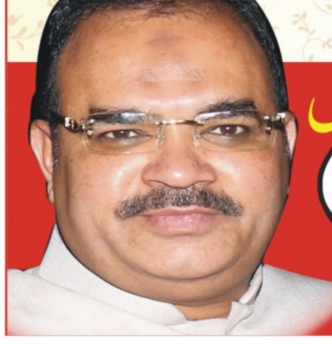
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed, published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔